प्रो.: शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो. नं.: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 328 Sunday 24th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۸، مورخہ ۲۴ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۲۱ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹر میں بی جے پی یکطرفہ اور جھارکھنڈ میں جے ایم ایم بنی سب سے بڑی پارٹی

ممبئی (ایجنسی) اسمبلی الیکشن کے ناقابل یقین نتائج نے بی جے پی۔شیوسینا۔این سی پی کی حکومت کو دوہری طاقت کے ساتھ بحال کردیا ہے۔ ان نتائج کا سب سے حیران کن پہلو وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کی جیتی ہوئی سیٹیں ہیں جن کی تعداد شیوسینا (ادھو)، این سی پی (شرد) اور کانگریس کی سیٹوں کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔مہاراشٹر اسمبلی اتنا کمزور اپوزیشن یا اتنی طاقتور حکومت کبھی نہیں آئی۔

یاد رہے کہ لوک سبھا الیکشن کے بعد پُراعتماد انداز میں الیکشن میں اترنے والی مہاوکاس اگھاڑی کو یقین تھا کہ وہ ہر حال میں الیکشن جیت لے گی اور بڑی آسانی سے اپنی حکومت بنالے گی۔دھواں دھار انتخابی مہم، سنگین الزام تراشیوں اور گزشتہ ۳۰ سال کی ریکارڈ توڑ پولنگ کے بعد یہ توقع کی جارہی تھی کہ مہاراشٹر میں اقتدار میں تبدیلی ہوگی اور سیکولر محاذ مہاوکاس اگھاڑی برسر اقتدار آئے گا یا کم ازکم ریاست کے اقتدار کے قریب پہنچ جائے گا لیکن زعفرانی محاذ مہایوتی نے بالکل غیر متوقع مگر ہر لحاظ سے تاریخی فتح حاصل کرتے ہوئے مہاراشٹر اسمبلی کی ۲/۳ تہائی سے زیادہ سیٹیں حاصل کرلیں۔ مہاوکاس اگھاڑی کو محض ۴۹ سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا جو مجموعی طور پر اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کرنے کے لئے بھی کم ہے اور انفرادی طور تو اب یہ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔مہاراشٹر اسمبلی کی تاریخ میں یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ یہاں کوئی اپوزیشن لیڈر نہیں ہوگا۔

مہایوتی کو ۲۳۴ سیٹیں: ۲۸۸ سیٹوں پر ہونے والے الیکشن میں سے مہایوتی نے زبردست اسٹرائیک ریٹ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۳۴ سیٹیں اپنے نام کرلیں۔ یہ مہاراشٹر کے قیام سے لے کر اب تک ہونے والے الیکشن میں سب سے بڑی فتح ہے۔اس فتح میں بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔اسے ۱۳۲ سیٹیں حاصل ہوئیں جبکہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی پارٹی شیوسینا کو ۵۷ اور اجیت پوار کی پارٹی این سی پی کو ۴۱ سیٹیں ملی ہیں جبکہ ۴ سیٹیں چھوٹی اتحادی پارٹیوں کو ملیں۔

مہاوکاس اگھاڑی ہاتھ ملتی رہ گئی: کانگریس، این سی پی (شرد) اور شیوسینا (ادھو) کے اتحاد نے لوک سبھا میں شاندار کامیابی کے بعد ریاست میں اقتدار میں واپسی کا خواب دیکھا تھا لیکن ان کا اتحاد ۴۹ سیٹوں پر ہی سمٹ گیا۔ اس میں شیوسینا (ادھو) کو ۲۰، کانگریس کو ۱۶، این سی پی (شرد) کو ۱۰ سیٹیں، سماج وادی پارٹی کو ۲ سیٹیں حاصل ہوئیں جبکہ سی پی آئی کو ایک سیٹ ملی۔ حالانکہ کانگریس پارٹی اور اس کے اتحاد کو حکومت مخالف لہر کا فائدہ ملنے کا پورا پورا یقین تھا لیکن جب نتیجے آئے تو تینوں پارٹیوں کے خیموں میں شدید مایوسی کی لہر دوڑ گئی کیوں کہ کسی بھی پارٹی کو اس طرح کے یکطرفہ نتائج کی توقع بالکل نہیں تھی۔

وزارت اعلیٰ کیلئے کھینچ تان شروع ہوگئی: نتائج کا اعلان ہوتے ہی بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے اور یہ آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ وزیر اعلیٰ بی جے پی کا ہی ہونا چاہئے۔ اس پر شیوسینا سربراہ اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا ردعمل سامنے آیا ہے۔انہوں نے لینڈ سلائڈ فتح پر عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سب کچھ واضح ہوجانے کے بعد تینوں پارٹیاں مل کر وزیر اعلیٰ طے کریں گی۔ زیادہ سیٹیں مل جانے سے وزارت اعلیٰ پر دعویداری نہیں ہوجاتی۔ دریں اثناء اس معاملے میں بی جے پی کے لیڈران مسلسل یہ بیان دے رہے ہیں کہ دیویندر فرنویس کو ہی وزیر اعلیٰ بننا چاہئے کیوں کہ انہی کی قیادت میں بی جے پی کو بہت بڑی فتح ملی ہے ۔ حالانکہ بعد میں تینوں پارٹیوں کے لیڈروں کی مشترکہ کانفرنس میں اعلان کیا گیا کہ بہت جلد وزارت اعلیٰ کا فیصلہ کرلیا جائے گا۔ واضح رہے کہ تینوں ہی پارٹیوں کو جلد فیصلہ کرنا ہوگا کیوں کہ مہاراشٹر اسمبلی کی مدت ۲۶ نومبر تک ہی ہے۔ اس سے قبل ہی حکومت سازی ہوجانی چاہئے ورنہ ریاست میں بڑا آئینی بحران پیدا ہوجائے گا۔

ایکناتھ شندے پر شدید دباؤ: واضح رہے کہ اس وقت ایکناتھ شندے بالکل اسی پوزیشن میں ہیں جس میں ۲۰۱۹ء میں ادھو ٹھاکرے تھے۔ اس وقت بھی بی جے پی نے وعدہ کرنے کے باوجود وزارت اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی پارٹی کو دینے سے انکار کردیا تھا جس کے بعد مہاوکاس اگھاڑی وجود میں آئی تھی۔اس وقت بھی کم وبیش یہی صورتحال ہے کیوں بی جے پی اب بھی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے اور یہ دباؤ بنایا جارہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بی جے پی سے ہی ہو جبکہ انتخابی مہم کے دوران تینوں پارٹیاں یہ واضح کرچکی تھیں کہ الیکشن ایکناتھ شندے کی قیادت میں ہی لڑا جارہا ہے۔

کیا لاڈلی بہن اسکیم کا فائدہ ملا؟: لوک سبھا انتخابات میں بری طرح شکست سے دوچار ہونے کے بعد مہایوتی حکومت نے 'گیم چینجر' کے طور پر لاڈلی بہن اسکیم متعارف کروائی۔ یہ اسکیم مدھیہ پردیش میں بی جے پی کو بہت بڑی کامیابی دلاچکی تھی اور توقع یہی تھی کہ مہاراشٹر میں بھی بی جے پی کی نیا یہی اسکیم پار لگائے گی۔ حالانکہ ابتدا میں مہاوکاس اگھاڑی نے اس اسکیم کی شدید مخالفت کی اور اسے ریاست کو قرض میں ڈبونے والی اسکیم بھی قرار دیا لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ایم وی اے کے لیڈران اس اسکیم کی مقبولیت اور اس کے اثرات کا جائزہ لینے میں مات کھا گئے کیوں کہ توقع کے مطابق پوری ریاست سے ہزاروں خواتین نے مہایوتی کو ووٹ دے کر اس اسکیم کی اہمیت کو واضح کردیا۔

اگزٹ پول ایک مرتبہ پھر غلط ثابت ہوئے: مہایوتی نے ایک مرتبہ پھر تمام اگزٹ پول کو غلط ثابت کرتے ہوئے بھاری جیت حاصل کی ہے۔ بی جے پی اتحاد نے جتنی بڑی فتح حاصل کی ہے اس کی توقع تو خود بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو بھی نہیں تھی۔ اگزٹ پول میں سے کسی نے بھی بی جے پی اتحاد کیلئے ۲ سو سے زائد سیٹوں کی پیش گوئی نہیں کی تھی لیکن جب نتیجے آئے تو مہایوتی نے ۲/۳ تہائی سے زائد سیٹیں حاصل کرلیں۔

کیا نعروں کا بھی رول رہا؟: بی جے پی کی جانب سے دیئے گئے مختلف نعرے جن میں "بٹیں گے تو کٹیں گے"، اور "ایک ہیں تو سیف ہیں" کا بھی رول بتایا جارہا ہے۔ حالانکہ ان نعروں کی مخالفت کئی حلقوں میں ہوئی لیکن یہ زبان زد خاص وعام ہوگئے تھے اور پارٹی کے باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ ان نعروں کا بھی ایک خاص اثر رہا جس کی وجہ سے مہایوتی کو بہت بڑی فتح حاصل ہوئی۔

جھارکھنڈ کی بات کی جائے تو یہاں کی 81 اسمبلی سیٹوں کا جو نتیجہ سامنے آیا ہے اس میں جے ایم ایم نے سب سے زیادہ 34 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کی اتحادی پارٹیوں کانگریس نے 16 سیٹوں پر، آرجے ڈی نے 4 سیٹوں پر اور سی پی آئی (ایم ایل) نے 2 سیٹوں پر قبضہ کیا ہے۔اس طرح انڈیا اتحاد کی سیٹوں کی تعداد 56 ہوجاتی ہے جو کہ حکومت سازی کے لیے ضروری نمبر 42 سے بہت زیادہ ہے۔ این ڈی اے کی بات کی جائے تو بی جے پی نے 21 سیٹوں پر، ایل جے پی (رام ولاس) نے 1 سیٹ پر، جنتا دل یو نے 1 سیٹ پر اور آجسو نے 1 سیٹ پر کامیابی حاصل کی ہے۔یعنی این ڈی اے اتحاد کو مجموعی طور پر 24 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔ ان دونوں اتحاد سے الگ صرف 1 امیدوار نے کامیابی حاصل کی ہے جس کا تعلق جے ایل کے ایم سے ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات بیڑ 2024

دھننجے منڈے،، دھس، سولنکے، پنڈت، مندڑا،

مہایوتی سے تو سندیپ مہا اگھاڑی سے کامیاب

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ ضلع کے چھ اسمبلی حلقوں میں سے پانچ میں مہایوتی نے تو ایک حلقہ میں راشٹروادی کانگریس شرد پوار نے کامیابی حاصل کی رابطہ وزیر دھننجے منڈے نے تاریخی لیڈ سے کامیابی حاصل کی جبکہ سندیپ شرساگر نے اپنا قلعہ برقرار رکھتے ہوئے آخری راؤنڈ تک کڑی ٹکر دی بیڑ اور پرلی اسمبلی پر تمام ریاست کی نظر تھی جس میں پرلی کا مقابلہ تو ایک طرفہ رہا لیکن بیڑ میں آخری لمحات تک اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملا حسب توقع مسلمانوں کی ووٹنگ بڑے پیمانے پر توتاری کے حق میں رہی۔ الیکشن کا نتیجہ آنے پر سندیپ شرساگر نے اپنے بیان میں عوام کا شکریہ ادا کرتے جرانگے پاٹل کا شکریہ ادا کیا نیز مولانا سجاد نعمانی کی خدمت میں پہنچ کر شکریہ ادا کرنے کی بات میڈیا کے سامنے کی سندیپ شرساگر کی کامیابی میں مقامی طور پر علمائے کرام کے علاوہ سابق ایم ایل اے سید سلیم، خورشید عالم، جاوید بھیا قریشی، سنیل دھانڈے اور شیخ وکیل سر اور ان کی ٹیم کا اہم رول رہا ہے۔ ضلع کے کامیاب امیدواروں کے اعداد وشمار مندرجہ ذیل ہیں۔

بیڑ اسمبلی حلقہ

امیدواروں کے نام | حاصل کردہ ووٹ

سندیپ شرساگر: 1,09,754
ڈاکٹر یوگیش شرساگر: 86,680
انیل جاگتاپ: 95,193
جیوتی تائی میٹے: 18,061

فاتح: سندیپ شیرساگر 53,274 ووٹوں کے فرق سے جیتے۔

پرلی اسمبلی حلقہ

امیدواروں کے نام | حاصل کردہ ووٹ

دھننجے منڈے: 1,40,424
راجے صاحب دیشمکھ: 64,678

فاتح: دھننجے منڈے 75,746 ووٹوں کے فرق سے جیتے۔

آسٹی اسمبلی حلقہ

امیدواروں کے نام | حاصل کردہ ووٹ

سریش دھس: 1,40,507
بھیم راؤ دھونڈے: 56,352
محبوب شیخ: 53,138
بالا صاحب آجبے: 19,518

فاتح: سریش دھس 77,157 ووٹوں کے فرق سے جیتے۔

ماجلگاؤں اسمبلی حلقہ

امیدواروں کے نام | حاصل کردہ ووٹ

موہن جاگتاپ: 46,910
رمیش آڈسکر: 38,251
مادھو نر ملے: 34,746
بابیری منڈے: 10,049

فاتح: پرکاش سولنکے 58,199 ووٹوں کے فرق سے جیتے۔

گیورائی اسمبلی حلقہ

امیدواروں کے نام | حاصل کردہ ووٹ

وجے سنگھ پنڈت: 1,96,419
بدام راؤ پنڈت: 73,575
لکشمن پوار: 32,915
پریانکا کھیڈکر: 39,723

فاتح: وجے سنگھ پنڈت 1,23,330 ووٹوں کے فرق سے جیتے۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں کامیاب مسلم امیدوار

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں اس بار 8 مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی، جو ریاست کی سیاست میں مسلمانوں کی نمائندگی کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہے۔مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے یہ امیدوار مختلف حلقوں سے جیت کر اسمبلی میں پہنچے ہیں، جو مختلف علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔این سی پی (اجیت پوار کی قیادت میں) سے ثنا ملک اور مشرف حسین نے کامیابی حاصل کی، جو پارٹی کے لیے اقلیتوں کی حمایت کا مظہر ہے۔ کانگریس، جو مہاراشٹر کی سیاست میں ایک پرانی جماعت ہے، سے ساجد خان پٹھان اور اسلم شیخ نے اپنی نشستیں جیت کر پارٹی کی اقلیتی حمایت کو مزید مستحکم کیا۔سماجوادی پارٹی سے ابوعاصم اعظمی اور رئیس قاسم کی جیت نے یہ ظاہر کیا کہ پارٹی اقلیتی ووٹرز میں اپنی موجودگی برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہے۔کل ہند مجلس اتحاد المسلمین سے مفتی اسماعیل عبدالخالق نے کامیابی حاصل کی انھوں نے دوسری مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے، جو پارٹی کی مسلم اکثریتی علاقوں میں مقبولیت کی عکاسی کرتی ہے۔اودے ٹھاکرے کی شیوسینا سے ہارون خان کی کامیابی نے یہ ظاہر کیا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) نے اپنی سیاسی حکمت عملی میں تبدیلی کرتے ہوئے اقلیتی برادری کو بھی اپنی حمایت میں شامل کیا ہے۔ یہ نتائج مہاراشٹر کی سیاست میں مسلمانوں کی بدلتی ہوئی سیاسی اہمیت اور مختلف جماعتوں کی اقلیتی ووٹ بینک پر انحصار کو ظاہر کرتے ہیں۔ان منتخب امیدواروں سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ اسمبلی میں اقلیتوں کے مسائل کو مؤثر طریقے سے اٹھائیں گے اور اپنے علاقوں کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔

والد کو شکست بیٹی کو کامیابی

مہاراشٹرا کے حالیہ انتخابات میں دلچسپ اور غیر متوقع نتائج سامنے آئے ہیں، جہاں ایک جانب تجربہ کار سیاستدان اور سابق وزیر نواب ملک کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، وہیں ان کی بیٹی ثنا ملک نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ واقعہ نہ صرف ایک سیاسی خاندان کے اندر نسلی سیاست کا نیا باب کھولتا ہے بلکہ مہاراشٹرا کی بدلتی ہوئی سیاسی حرکیات کو بھی اجاگر کرتا ہے۔نواب ملک، جو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ایک اہم لیڈر ہیں، نے سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر ابو عاصم اعظمی کے مقابلہ میں انتخاب ہار گئے۔ وہ ایک تجربہ کار سیاستدان ہیں اور مہاراشٹرا کی سیاست میں کئی دہائیوں سے نمایاں رہے ہیں۔ان کی شکست کو این سی پی کے لیے ایک دھچکے کے طور پر دیکھا جارہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب پارٹی ریاست میں اپنی طاقت کو برقرار رکھنے کی کوشش کررہی ہے دوسری جانب، ان کی بیٹی ثنا ملک، جو پہلی بار سیاست میں قدم رکھ رہی تھیں، نے اداکارہ سارا بھاسکر کے شوہر فہد احمد کو شکست دے کر حلقے میں کامیابی حاصل کرکے سب کو حیران کردیا۔ان کی جیت کو نوجوان قیادت کی فتح اور خواتین کے سیاسی میدان میں بڑھتے ہوئے کردار کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ثنا نے اپنی انتخابی مہم میں ترقیاتی مسائل اور نوجوانوں کے مسائل پر زور دیا، جو عوام میں مقبول ثابت ہوا۔ یہ نتائج اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مہاراشٹرا کے ووٹرز اب شخصیت پرستی سے زیادہ مسائل پر مبنی سیاست کو ترجیح دے رہے ہیں۔نواب ملک کی شکست اور ثنا ملک کی کامیابی نہ صرف ایک نسل کی تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے بلکہ عوامی توقعات اور ضروریات میں تبدیلی کا بھی اشارہ دیتی ہے۔ثنا ملک کی کامیابی سے نہ صرف ان کے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی بلکہ ان کی جیت کو خواتین کی سیاسی شمولیت کی ایک مثال کے طور پر بھی سراہا جارہا ہے۔ان کے والد کی شکست اور ان کی کامیابی مہاراشٹرا کی سیاست کے لیے ایک سبق ہے کہ سیاست میں تجربہ اہم ہے، لیکن بدلتے حالات اور عوام کی توقعات کے مطابق خود کو ڈھالنا بھی ضروری ہے۔ یہ انتخابات یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ عوام اب نوجوان اور متحرک قیادت کو موقع دینا چاہتے ہیں، جو ان کے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھ کر حل کرسکے۔ثنا ملک کے کامیاب سفر کی شروعات نے نہ صرف ان کے لیے ایک نئی امید پیدا کی ہے۔

اجیت پوار کی قیادت میں اقلیتوں کی ترقی ہوگی: ادریس نائیک واڑی

ممبئی (نمائندہ) اسمبلی الیکشن میں مہایوتی سرکار نے زبردست کامیابی حاصل کی ہے اور خاص طور پر نائب وزیر اعلی اجیت پوار گروپ نے بھی زبردست پیش رفت کی ہے جو اقلیتوں کے حق میں ہے اس طرح کے تاثرات کا اظہار ایم ایل سی ادریس نائک واڑی نے میڈیا سے کیا انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل قریب میں مسلمانوں کے فلاح و بہبود کے کئی کام اور اسکیمیں روبہ عمل لائی جائے گی۔

اورنگ آباد ایسٹ سے امتیاز جلیل کو سخت مقابلہ کے بعد معمولی ووٹوں سے شکست

اورنگ آباد ایسٹ حلقے میں ہونے والے انتخابات میں سخت اور دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا، جہاں مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار امتیاز جلیل کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اتول سیو نے کم ووٹوں کے فرق سے شکست دے دی۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہزار ووٹوں کے فرق سے امتیاز جلیل کو شکست ہوئی۔کئی راونڈ میں امتیاز جلیل آگے چل رہے تھے یہاں تک کہ 23 ویں راونڈ میں امتیاز جلیل 289 ووٹوں کی اکثریت سے آگے چل رہے تھے لیکن آخری 24 ویں راونڈ میں بی جے پی امیدوار نے بازی مارلی۔امتیاز جلیل، جو اس حلقے میں اپنے مضبوط ووٹ بینک اور عوامی حمایت کے لیے مشہور ہیں، نے بھرپور انتخابی مہم چلائی تھی۔ ان کے حامیوں کو امید تھی کہ وہ اس بار فتح حاصل کریں گے۔تاہم، بی جے پی کے امیدوار اتول سیو نے اپنی حکمت عملی اور تنظیمی طاقت کے ذریعے ایک مضبوط چیلنج پیش کیا۔ یہ انتخاب حلقے میں مختلف طبقات کے مسائل، ترقیاتی منصوبوں، اور سیاسی حکمت عملیوں کی آزمائش تھا۔امتیاز جلیل نے اقلیتی برادری کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا، جبکہ اتول سیو نے بی جے پی کی ریاستی اور قومی پالیسیوں کو اپنے ایجنڈے کا مرکز بنایا۔ ووٹوں کا فرق کم ہونے کی وجہ سے حلقے میں کشیدگی اور جوش وخروش کا ماحول رہا، اور دونوں طرف کے حامی اپنے امیدواروں کی جیت کے لیے پُرامید تھے۔اتول سیو کی فتح نے یہ ظاہر کیا کہ بی جے پی نے حلقے میں اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے

پرینکا گاندھی نے تاریخ رقم کردی، ۴ لاکھ ووٹوں سے فاتح

کانگریس کی جنرل سیکریٹری اور وائناڈ سے کانگریس اتحاد کی امیدوار پرینکا گاندھی وڈرا نے ضمنی انتخاب میں ۴ لاکھ ۱۰ ہزار ۹۳۱ ووٹوں کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے تاریخ رقم کردی ہے۔ پرینکا گاندھی نے پہلی مرتبہ انتخابی سیاست میں اترنے کے بعد اس شاندار جیت کے ذریعے پارلیمنٹ میں داخلہ حاصل کرلیا ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ اب گاندھی خاندان کے تینوں ستون سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی پارلیمنٹ میں ہوں گے۔ پرینکا گاندھی کی یہ فتح اس لئے بھی بہت بڑی ہے کیوں کہ انہوں نے اپنے بھائی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے اسی سیٹ سے جیتنے کے فرق کے ریکارڈ کو بھی توڑ دیا۔ راہل نے اپریل کے لوک سبھا انتخابات میں وائناڈ حلقہ سے ۳ لاکھ ۶۴ ہزار ووٹوں سے فتح حاصل کی تھی لیکن ۲۰۱۹ء میں راہل گاندھی نے وائناڈ سیٹ سے ۴ لاکھ ۳۱ ہزار ووٹوں کے فرق سے جیت حاصل کی تھی جسے پرینکا توڑنے سے رہ گئیں۔ ضمنی انتخاب میں پرینکا کو ۶ لاکھ ۲۲ ہزار ۳۳۸ ووٹ ملے جبکہ ان کے حریف اور لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) کے امیدوار ستین موکیری کو ۲ لاکھ ۱۱ ہزار ۴۰۷ ووٹ ملے۔ اسی طرح بی جے پی امیدوار نویہ ہری داس کو ایک لاکھ ۹ ہزار ۹۳۹ ووٹ ملے۔ وائناڈ سیٹ پر جیت کی مہر لگنے کے بعد پرینکا گاندھی نے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے عوام کے ساتھ ساتھ پارٹی کارکنان اور اپنے اہل خانہ کو بھی شکریہ کہا۔اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ "وائناڈ کے میرے پیارے بھائیوں اور بہنوں، آپ نے مجھ پر جو بھروسہ ظاہر کیا ہے، اس کے لئے میں آپ سبھی کی بہت بہت شکر گزار ہوں۔ میں یہ یقینی بناؤں گی کہ آپ محسوس کریں کہ یہ جیت آپ کی جیت ہے اور جس شخص کو آپ نے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، وہ آپ کی امیدوں اور خوابوں کو سمجھتا ہے اور آپ کے لئے لڑتا ہے۔ میں پارلیمنٹ میں آپ کی آواز بننے کے لئے پُرجوش ہوں۔" اس پیغام میں پرینکا گاندھی نے یہ بھی کہا کہ مجھے یہ عزت دینے کے لئے اور جس طرح سے آپ نے مجھے بے پناہ محبت دی ہے، اس کے لئے آپ سبھی کا بہت بہت شکریہ۔انہوں نے پارٹی کارکنان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "یو ڈی ایف میں میرے ساتھی، کیرالا کے لیڈران، کارکنان اور میرے دفتر کے ساتھی، جنھوں نے اس مہم میں سخت محنت کی، دن میں ۱۲/ ۱۲ گھنٹے (بغیر کھانا کھائے، بغیر آرام کئے) لگاتار کام کیا اور جنھوں نے مجھ پر اعتماد کیا، ان سبھی کا بہت بہت شکریہ۔ پرینکا گاندھی نے اپنے اہل خانہ کے تعلق سے کہا کہ "میری ماں، رابرٹ اور میرے دو بچے ریحان ومرایا...

مہاراشٹر کی نئی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نہیں ہوگا؟

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے نتائج عوام اور سیاسی لیڈروں کیلئے بھی چونکانے والے تو ہیں ہی اس کے ساتھ یہ خطرہ بھی منڈلانے لگا ہے کہ اگر اپوزیشن پارٹیوں میں شامل کسی پارٹی کے ۲۹ اراکین منتخب نہیں ہوتے ہیں تو قانون ساز اسمبلی میں کوئی اپوزیشن لیڈر نہیں ہوگا۔ دراصل اصول ایسا ہے کہ اسمبلی کی کل ۲۸۸ سیٹوں میں سے ۱۰ فیصد یا ۲۹ اراکین جس پارٹی کے پاس ہوگی وہ اپوزیشن لیڈر بنانے کا دعویدار ہوگا لیکن ۲۳ نومبر کی رات پونے گیارہ بجے تک الیکشن کمیشن کی جانب سے بتایا جارہا ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں شامل کانگریس، شیوسینا (ادھو) اور این سی پی (شرد پوار) میں سے کسی بھی پارٹی کے اراکین کی تعداد ۲۹ تک نہیں پہنچ سکی ہے۔ ۲۹ کی تعداد پہنچنے کیلئے پارٹی اتحاد دعوی نہیں کرسکتی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق کانگریس کے ایم ایل اے کی تعداد ۱۶، شیوسینا (ادھو) سے ۲۰ اور این سی پی (شرد چندر پوار) کے محض ۱۰ اراکین چن کر آئے ہیں ان میں سے کسی بھی پارٹی کے پاس ۲۹ ایم ایل اے نہیں ہے اس لئے کوئی بھی اپوزیشن لیڈر کیلئے دعویدار نہیں بن سکتا۔ اس طرح مہاراشٹر اسمبلی اس مرتبہ اپوزیشن لیڈر سے محروم ہوجائے گی۔ لہذا، موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے، ۱۵ ویں مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی اپوزیشن کے بغیر کام کرسکتی ہے، جیسا کہ ۱۶ لوک سبھا کے پاس اپوزیشن کا کوئی لیڈر نہیں تھا۔ آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، گجرات، منی پور، ناگالینڈ اور سکم کی ریاستوں میں بھی اسی طرح کی صورتحال کے سبب وہاں بھی کوئی اپوزیشن لیڈر نہیں ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ممبئی میں واقع کانگریس کے ریاستی دفتر تلک بھون میں کانگریس کے لیڈروں نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس پریس کانفرنس میں کانگریس کے مہاراشٹر کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا کہ یہ نتائج نہ صرف عوامی توقعات کے خلاف ہیں بلکہ ریاست کے ہر طبقے، کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈروں، عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ ساتھ متعدد سینئر صحافیوں کے تاثرات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ نتائج غیر متوقع ہیں۔ اگزٹ پولز نے بی جے پی اتحاد اور مہاوکاس اگھاڑی کے درمیان سخت مقابلے کی پیش گوئی کی تھی، لیکن حتمی نتیجہ ناقابل یقین، ناقابل فہم اور ناقابل قبول ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں عوام نے کانگریس/مہاوکاس اگھاڑی کو زبردست کامیابی دلائی تھی اور صرف پانچ مہینوں میں اس طرح کی تبدیلی کا امکان نہیں تھا۔ تاہم ایسے حالات میں جب کسان شدید مسائل کا سامنا کررہے ہیں، مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے اور حکومت پر بدعنوانی کے سنگین الزامات ہیں، اس طرح کا نتیجہ حیران کن اور ناقابل یقین ہے۔ رمیش چینیتھلا نے کہا کہ کانگریس پارٹی عوام کے مسائل اور جمہوریت کے دفاع کیلئے مزید جوش وخروش کے ساتھ کام کرے گی اور شکست کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے آگے بڑھنے کا عزم ظاہر کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

افسانچے کی گونج

ڈاکٹر رونق جمال
افسانچہ

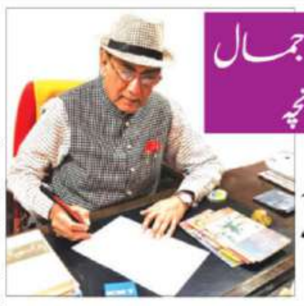

افسانچے پر ظلم وستم کے باعث افسانچے کے آنگن میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔ یہ کس کا خوف تھا کہ افسانچہ نگار ایسے غائب ہو گئے تھے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

اچانک سناٹے کو چیرتی ہوئی افسانچے کے ہمدرد ایک ایڈمن کی آواز افسانچے کے آنگن میں گونجنے لگی۔ ادب کا مطالعہ کیجیے اور معیاری افسانچے رقم کیجیے اس سے پہلے کہ موت آپ کا افسانچہ رقم کر دے۔"

چمگادڑوں کا عذاب

رات گئے مشاعرے سے لوٹا تو بھی نیند کوسوں دور تھی کیونکہ عمران پرتاپ گڑھی کی نظم دل، دماغ اور جذبات پر سوار تھی۔ خاص کر یہ شعر

لشکر فیل جہالت پہ اتر آیا ہے
اے خدا پھر سے ابابیلوں کو کنکر دے دے

ناجانے کب آنکھ لگ گئی اور خواب نے آغوش میں لے لیا۔ میں خواب میں وہ ہی شعر گنگنا رہا تھا۔ اچانک آسمان سے ندا آئی ..." میری رسی کو تھام لو... قرآن کو پڑھو اور سمجھو ...میرے رسول کی اتباع کرو .... پھر مجھ سے رجوع کرو۔ اس بار ابابیلوں کا نہیں چمگادڑوں کا حملہ ہوگا کیونکہ میرے گھر پہ قابض قوم بادشاہ ابراہہ سے بڑی گنہگار ہے۔"

اہم فیصلہ

زمانہ بدلا لوگ بدل گئے سوچ بدل گئی ۔ آزادی چاہیے تھی نعرہ دیا انقلاب زندہ باد۔ آزاد ہو گئی۔ دشمن کے دانت کھٹے کرنا تھا نعرہ دیا جے جوان جے کسان ۔ اب اقتدار کی ہوس میں بڑے سیاست دانوں کی چھوٹی سوچ کے نعرے ہیں بٹو گے تو کٹو گے۔ ایک رہو گے تو سیف رہو گے۔ وہ بڑے سیاستدان آئے اور زہر اگل کر چلے گئے۔

لیکن عوام اب جھانسے میں آنے والے نہیں تھے۔ سیاست دانوں کے جاتے ہی سب سر جوڑ کر بیٹھ گئے اور ایک اہم فیصلہ کر لیا۔ نہ ہم بٹے گے اور نہ کٹے گے۔ بلکہ ایک رہیں گے تو ہم سب ان کھوکلے نعروں، مہنگائی، جھوٹے وعدوں، ہمارے بچے بے روزگاری، ہماری گنگا جمنی تہذیب، ہمارا پیارا ملک اور ہم سب سیف رہیں گے۔!!

سیاسی عذاب

الکشن کمیشنر نے چناؤ کا اعلان کیا تو ملک کا ماحول بدل گیا۔ غنڈے بدماشوں اور چھٹ بھی نیتاؤں کی باچھیں کھل گئیں۔ حساس سمجھدار اور ذمہدار لوگ پریشان ہو گئے۔ کیونکہ اب الکشن، الکشن نہیں رہا بلکہ غنڈا گردی کا اکھاڑا، ایمان اور انسانوں کو خریدنے کا بازار، نفرت پھیلانے کا کاروبار، مذہب اور ذات کے نام پر باٹنے کا مقابلہ، وعدوں اور جھوٹ بولنے کا امتحان، اقتدار حاصل کرنے کے لیے دولت لٹانے کا سیاسی کھیل اور ووٹروں کے لئے سیاست دانوں کی کالی کمائی کو لوٹنے کا سنہرا موقع بن گیا ہے۔ انسانوں اور انسانیت کو طاق میں رکھ کر اقتدار کو حاصل کرنے کی ہوڑ میں سیاست دان درندے بن گئے ہیں۔!!

غزل

یوں پلکیں نہ جھکاؤ۔ میری جان چلا جاؤں گا۔
ہوتا نہ گر بھروسہ۔ تو پاس ہی نہ آتے
یوں خواب میٹھے میٹھے۔ آنکھوں میں نہ سجاتے
ملتا جو ساتھ تیرا۔ رہتے نہ ہم بھی گم سم
چہرے پہ پھر خوشی کے۔ یوں پھوٹتے تبسم
ہائے
یوں پلکیں نہ جھکاؤ..........
کرتے ہیں جو محبت ۔ ڈرتے نہیں کسی سے
محبوب کی وہ باتیں۔ کرتے نہیں کسی سے
آؤ قریب آؤ۔ آنسو نہ یوں بہاؤ
ڈرنے سے فائدہ کیا۔ جراءت ذرا دکھاؤ
ہائے۔
یوں پلکیں نہ جھکاؤ.........
چل دور اس شہر سے۔ اک آشیاں بنائیں
کچھ پھول چن کے تازے۔ آنگن میں ہم سجائیں
تنہا نہ ہم کسی بھی۔ دشمن سے اب لڑیں گے
گر ساتھ جی سکیں نا۔ تو ساتھ تو مریں گے
ہائے۔
یوں پلکیں جھکاؤ.........

شمیم اختر

غزل

سہانا اس لئے منظر نہیں ہے
کوئی اپنا یہاں ہمسر نہیں ہے
بہت سے لوگ ایسے ہیں قفس میں
کوئی بھی جرم جن کے سر نہیں ہے
سنا تو دوں تمہیں اشعار لیکن
"طبیعت آج کل بہتر نہیں ہے"
جدائی پر مجھے تکلیف ہوگی
مرا دل ہے کوئی پتھر نہیں ہے
تمہیں پردے میں رہنا چاہئے تھا
تمہارے سر پہ کیوں چادر نہیں ہے؟
وہ کیسے رہتے ہوں گے سردیوں میں
ذرا سوچو تو جن کا گھر نہیں ہے
خدا کا خوف دل میں جب سے بیٹھا
مرے دل میں کسی کا ڈر نہیں ہے
کبھی سوچا ہے کیسے جی رہے ہیں
وہ جن کے پاس مال و زر نہیں ہے
جو در در پہ جھکے ہے یار آصف
ہمارے پاس ایسا سر نہیں ہے

آصف انور پورنیہ (بہار)

غزل

گلستاں ہے تو محبت کی میرے کیا کہنا
گلاب جیسی ہے دل میں تو میرے کیا کہنا
نہیں ہے انتہا یاد صنم کا کیا کہنا
رلانا، ہنسنا، ہسانا تمہاری کیا کہنا
تو بولتی ہے تو کلیاں چٹک چٹک جائے
زباں سے پھولوں کا جھرنا تمہاری کیا کہنا
تمہاری عشق کا ہم پر تو انتہا ہی نہیں
ہوا ہی جاتا ہے دل بے قرار کیا کہنا
کہ رات بھر ہوں جو گشت کرتے رہتے ہو
وہ پیاری پیاری اداجگنوں سی کیا کہنا
رات دن تیرے سحر ※ عشق میں ہوں میں
وہ ماہیوں سا لچکنا تمہاری کیا کہنا
غزالہ جیسی بناوٹ، تیری چلن بھی وہی
تو ٹھہری مہ کی مہا تمہاری کیا کہنا
محال لگتا ہے اب عشق کرنا اے صیفی
میں ہوں نشیب تو ٹھہری فرازہ کیا کہنا

عاصم صیفی جامعہ دارالہدی کرناٹک

ثروت شیخ
لیکچرر آف اسمعیل یوسف کالج

آسمان میں ابر چھایا ہوا تھا، ہوائیں سنسنا رہی تھیں ،آسمان کے نیلگوں چادر میں شام کی مدھم روشنی میں ہواؤں کا ارتعاش جھوم جھوم کر موسم کو پر لطف بنا رہے تھے۔ "ابر کے چھا جانے سے سورج کی کرنوں کے بکھراو سے موسم ست رنگی بن گیا تھا...."

سبھی کے نظر کا طالب !!! سبھی کے ذہن کا محور ! سبھی کے دل کی دھڑکن بن کر مناظر پہ چھائے ہوئے تھے۔ کوئی عقیدت سے ، کوئی توجہ سے ، کوئی دل کشی سے ، کوئی رات کی آمد اور دن کی جدائی پر گم صم ؛ تو کوئی دن کی خوبصورت نوید کی چاہت میں ؛ نگاہوں میں جذب کر دماغ میں بٹھا کر سنوار کر ؛ دنیاں کی لذتوں سے محظوظ ہونے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے...."

لوگوں کی کیفیتیں : ہواؤں کی اٹھکھیلیوں کی طرح ادھر ادھر کا طواف کر ، اپنے حصول میں لگی ہوئی تھیں....."

سالم اس دلفریب کیفیت میں ، اپنے کام بھول گئے ؛ انہیں یاد تھا تو صرف اتنا کہ !!! انہیں افطار سے سجا ہوا خوبصورت دسترخوان ملے گا۔

مگر خیر ہو سحر کا ، جو افطار سے پہلے سحری کے انتظامات کی فکر میں تھی۔ سالم آپ صرف نظارے میں محو رہیں گے تو صبح کی سحری کیسے بنے گی!!!
کیسے بنے گی....!!!

سحر کی معصومیت بھرے سوال سے ہنسی آنے لگی۔ بات اتنی نرالی بھی نہیں تھی مگر بے وقت کی آمد وہ بھی غذائیت سے بھرپور انداز....!!! ایسا لگا جیسے گملوں میں لگے ہوئے پھول جو اپنے رنگ و روپ کو چھوڑ کر ڈالیوں پر کلی بکھیر کر موسم کی تابناکی کی جستجو کو برقرار رکھنے میں ہلکان ہوں۔"

کھلکھلاتے منظر کے لیے دعوت کا یہ اہتمام زندگی کی نوید کے ساتھ موسم کے حسن میں اضافہ کر رہے تھے ۔ موسم کے حسن کو بڑھا کر زمین و آسمان کے خوبصورت میلاپ کے لیے اہتمام کرنے لگے تھے۔ مگر نہ جانے کیوں سحر کی آمد سے موسم میں خلل پڑنے لگا تھا۔

شاید اس لیے کہ سحر کی باتوں سے موسم اور ان کے نظاروں سے نگاہیں ہٹ گئی تھیں۔ بات مطلب کی تھی اس لیے دل پر اثر کر گئی۔ معصومیت ایسا جذبہ ہے جو متاثر کرتی ہے مگر زیادہ قربت نہیں رکھتی لیکن خلوص اپنائیت کی بنیاد پر جگہ بنا لیتی ہے۔ "کیوں کہ یہ صفت تو موم کی طرح ڈھلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جس کا نقش موم کی طرح پگھلنے پر آمادہ کر دیتے ہیں" اس کو جتنی چاہیں تپش دیں مگر یہ اپنا اثر نہیں چھوڑتے۔ پگھل کر نقش میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی ضیاء سے ماحول کو پر نور کر دیتے ہیں۔ اس پر بھی دن کی روشنی میں یہ کہیں سائیڈ میں یک طرف امید کے ساتھ براجمان کر دیے جاتے ہیں۔

مشعل کا کام روشنی دینا ہے شاید اس لیے ہی اسے ضرورت پر ہی صحیح امید کی کرن ضرور بناتے ہیں.....!!!"

یہی وجہ تھی کہ سحر کی بے وقت آمد کے باوجود بھی میں موسم کی دلفریبی کے سحر میں ہو کر بھی سحر کی طرف متوجہ ہو گیا۔ موسم کی طرح مجھے بھی روزمرہ کا خیال کرنا تھا...."

اس وقت سحری کیوں کر کریں بیگم صاحبہ...!!!

میں نے بات کو موسم کا حصہ ہی سمجھا اس لیے روانی لی ہوئی نرمی سے پوچھا۔ "تاکہ سحر کو اس دلفریبی میں سمیٹ لوں"

اس لیے بات کے رخ کو تبدیل کر کے پوچھا ورنہ وقت تو ہو ہی رہا تھا افطار کا...."

موسم رمضان کا ہے تو سحری کے لیے طاقت سے بھرپور غذاء کا اہتمام کرنا تھا۔

میرا من تھا سحر کی بیزاریت کو کم کرنے سے زیادہ اس کی ذمہ داریوں کو سمت دینے کا تھا۔ "ان موسموں کی طرح جو ہر موسم کی صلاحیت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ "اس لیے باتوں کی تفصیل چاہی"۔

یہ تو شام کے ہونے کا وقت ہے .....کچھ گھنٹوں میں افطار کی لذت سے محظوظ ہونے کا وقت ہوگا۔ پھر اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو...."

دیکھو سحر موسم کتنا دلفریب لگ رہا ہے.....موسم کی چہار طرفہ آمد سے موسم کتنا کھل کھل کر آ رہے ہیں..... دیکھو کنارے کی طرف لگے ہوئے ، قوس و قزح کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں.....ابر کی مست چال کیسے بادلوں سے اچھل اچھل کر ؛ ہواؤں کی دھڑکن بن کر کھیل رہی ہیں..... بادل اس بیچ میں کتنی شاہانیت عطا کر رہے ہیں"

تمام موسم ایک دوسرے کے ساتھ روابط بنا رہے ہیں... ان کا حسن داغ دار ہونے کے بجائے ، ان کی مزاج پرسی سے حسین ہو اٹھا ہے۔ "بے حرکت آسمان بھی جاندار لگنے لگے ہیں....."

اس طرح کے ربط سے تو زندگی حسین ہو جاتی ہے سب اپنی اپنی جگہ مکمل لگ رہے ہیں۔ کوئی کسی کے نشانے پر نہیں بلکہ ضرورت سے جڑے ہیں۔ دھیرے دھیرے اپنی افادیت دے کر اپنے اپنے ٹھکانے کو پہچان کر آگے بڑھ رہے ہیں۔

ہاں! بات تو ٹھیک ہے۔ اب آپ میری بھی بات پر غور فرمالیجئے۔ "تاکہ اپنے ٹھکانے نہ پہچان پانے پر ہمیں مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔ جس سے کہ اس حسن کی خوبصورتی صبح تک غائب ہونے لگے...!!!

پھر بھی یہ موسم!!! آپ کو پرسکون کرنے کے بجائے آپ کی پریشانی بن جائے۔"

کوتاہیوں کو جگہ ملے گی تو دل فریبی دل گرفتگی بن جاتی ہے۔ اتنا افسوس مت کرو بیگم ! یہ زندگی مشکلوں میں ہی راستہ تلاشتی ہے۔ "بنے بنائے راستے کو تراشنے کی توجہ کی ضرورت نہیں ہوتی"

کہیئے کیا کہنا چاہ رہی ہیں .....!! جس سے کی زندگی کا نقشہ بدل سکتا ہے۔

یہ مذاق کی بات نہیں بلکہ یہ مسلم حقیقت ہے کہ خرافات اور بے ترتیبی سوائے پریشانی کے کچھ نہیں۔

" بس یہی زندگی کے رابط کو میں مناظر میں تلاش رہا تھا کہ کیسے آسمان پر ابر آ کر اس کی تپش کو کم کر اس کی روشنی چہار طرفہ پھیلا رہے ہیں"

"ہر چیز پر خوبصورت رنگ کی چادر ڈال رہے ہیں۔"

قوس و قزح کے رنگ کی طرح جو بارش کے بعد بادلوں میں ٹھہرے پانی کی بوندوں پر سورج کے عکس سے نمودار ہو رہا ہے۔

"جو نظاروں کے لیے خوبصورت احساس اور موسم کی خوش نمائی کا حصہ ہے"۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ زندگی کے یہ رنگ ، ڈھنگ جب ہمیں آنچ دینے لگیں تو سمجھو اس میں ہم اپنے لیے خوشی یا مشکل کا حل ڈھونڈھنے لگتے ہیں۔ اور اس کا حل پاتے ہیں۔

خوبیاں اور غلطیاں بھی ، موسم کے حصے میں اثر انداز ہوتی ہیں۔

انہیں کی طرح ہمیں بھی اپنے راستے سمجھنے ہوں گے۔

ہاں۔!!! میں آپ کو اس کے سحر سے آزاد کرا رہی ہوں اس لئے مشکل بن گئی ہوں مگر جب آپ کو اپنے کام مکمل ملیں گے تو خوشی بن جاوں گی۔ بلکل اس موسم کی طرح....."

ہاں ! یہ تو ہے مگر اس طرح ہمیں اپنے محسوسات کو ہر مناظر اور زندگی کے تمام پڑاؤ سے جوڑنے کا طریقہ بھی ملے گا۔

رات اور دن سب ہمارے تعلق کا ہی حصہ ہوتے ہیں۔ کوئی خوف میں بھی سکون تو کوئی اجالے میں بھی ہلکان پریشان رکھتے ہیں۔ اور اس کے شب و روز کی ہار ، جیت ہمارے اندر کے اعتماد کو پختہ بناتی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیں بھی کوشش کا درس عطا کرتی ہیں۔

ہمت، لگن، عطا کر ڈھلنے کی صلاحیت سے مشکل گزرگاہ میں بھی کوئی نہ کوئی راستہ دے دیتی ہیں"۔

ہمت اور لگن کام کو ، پوری دل جمعی سے کراتے ہیں۔

اب موسموں کو ہی دیکھو ؛ آسمان میں کیسے براجمان ہیں۔ مگر یہ سب اپنے اور آسمان کے ساتھ زمین کی بھی بقا کے لئے سرگرداں ہیں۔ ان کا مزاج ہمیں ہی نہیں بلکہ تمام مخلوق کو درس اور ہمت دیتے ہیں۔

اب بتائیں ! کیا بات ہے ؟

کچھ کام کی ہی باتیں کرو گی۔ "بن موسم کی برسات تو نہیں مگر ساون کی برسات ضرور ہو"۔

ہاں آپ کے موسم کی طرح میں بھی کام کی غرض میں لگی رہتی ہوں۔ دیکھئے موسم کبھی کبھی رات کی چادر اوڑھ سکتے ہیں اور چاند اپنی نرم آغوش میں لے لیں گے۔ "اس لیے کچھ خدمت خلق ہو جائے تو مناسب رہے"۔

ابھی تو بادل زمین کی پیاس بجھانے کے لیے آپس میں رائے مشورے کر رہے ہیں۔ بادل کی پوری کوشش ہے برسات کی، اسی لیے یہ سب کو دعوت دے کر مدعو کر رہے ہیں۔

باقی اگلے ہفتے ملاحظہ فرمائیں

(عابد حسین راتھر)

رات کا کھانا کھانے کے بعد عمیر آرام سے بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا کہ اچانک اس کے گھر میں دو افراد اپنے ہاتھوں میں چاقو لیے اور اپنے چہروں پر نقاب لگائے داخل ہوئے۔ جوں ہی وہ عمیر کے قریب آپہنچے اور اس کو پکڑنے لگے تو عمیر گھبرا گیا اور خود کو بچانے کیلئے چلانے لگا۔ دراصل عمیر کے گھر میں اس کو لوٹنے کیلئے دو چور گھس گئے تھے۔

دیکھو چلاؤ مت، ہم آپ کو اور آپ کے گھر کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گے۔ البتہ گھر میں جو بھی نقدی رقم اور زیورات ہے وہ سب فوراً ہمارے حوالے کرو... عمیر کو چاقو سے ڈرا کر ایک چور اس سے کہنے لگا۔ جان بچانے کے خاطر عمیر نے گھر میں رکھی ہوئی ساری رقم اور سارے زیورات چوروں کے حوالے کئے۔

وہ ہیرے کا ہار جو سالگرہ پر اپنی بیوی کیلئے لایا تھا وہ کہاں رکھا ہے، وہ کیوں نہیں لایا... دوسرے چور نے غصے میں عمیر کی طرف دیکھ کر کہا۔

عمیر نے اپنی بیوی کی الماری سے ہیرے کا ہار لا کر ان کے حوالے کیا۔

ہار کو اپنے ہاتھوں میں لیکر پہلا چور کہنے لگا... اور وہ گھڑی جو پچھلی تنخواہ پر اپنے لیے لائی تھی؟؟؟ عمیر نے اپنی الماری سے اپنی پسندیدہ اور قیمتی گھڑی نکال کر وہ بھی ان کے حوالے کی۔

آپ کے سالے صاحب نے آپ کی بیٹی کو دسویں جماعت کی کامیابی پر جو لیپ ٹاپ تحفے میں دیا تھا، وہ کہاں چھپا کے رکھا ہے وہ بھی لے آؤ... چور نے عمیر سے پوچھا

عمیر مایوس قدموں کے ساتھ اپنی بیٹی کے کمرے میں داخل ہوا اور وہاں سے لیپ ٹاپ لا کر چوروں کے سپرد کر دیا۔ سارا سامان اور نقدی رقم اپنے قبضے میں لے کر چوروں نے گھر سے نکلنے کی تیاری کی اور عمیر کو ڈرا دھمکا کر کہا کہ کسی کو اس چوری کے بارے میں کوئی خبر نہیں دینا ورنہ آپ کے جان کی خیر نہیں۔ عمیر نے وقت کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر ان کی ہامی بھر لی۔ جیسے ہی دونوں چور گھر سے نکلنے لگے، عمیر نے سہمے ہوئے لہجے میں ان سے پوچھا... آپ لوگ تو مجھے اجنبی لگ رہے ہو لیکن آپ لوگوں کو ہمارے گھر کے بارے میں اتنا علم کیسے ہیں؟

یہ سن کر ان میں سے ایک چور نے اپنے چہرے کا نقاب ٹھیک کرتے ہوئے جواب دیا... ہم آپ کے فیس بک دوست ہیں اور اکثر آپ کے فیس بک وال پر آپ کے پوسٹس اور سٹیٹس چیک کرتے رہتے ہیں۔ چور کے اس جواب پر عمیر ششدر رہ گیا۔

غزل

تم جو کہتے ہو، بڑی ہے تو بڑی ہے دنیا
ورنہ دیکھو! مرے قدموں میں پڑی ہے دنیا
میں بضد ہوں کہ نہ تسلیم کرونگا ہرگز
بات اُدھر اپنی منانے پہ اڑی ہے دنیا
باریابی کی اِجازت نہیں حاصل اس کو
مُنتظر کب سے مرے دَر پہ کھڑی ہے دُنیا
ابرِ بے فیض ہے اِک موسمِ بے باراں ہے
اور برس جائے تو ساون کی جھڑی ہے دنیا
سخت نادِم مَیں اِدھر اپنی تہی دستی پر
ہاتھ پھیلا ※ مرے آگے کھڑی ہے دنیا
رُوپ ہر لمحہ بدلتا ہے مسلسل اِس کا
وقت کے ہاتھ میں جادو کی چھڑی ہے دنیا
ہر قدم پہ اِسے پسپا ہی کیا ہے راہی
جن محاذوں پہ مرے ساتھ لڑی ہے دنیا

بارسی ٹاکلی، ضلع اکولہ

زمانہ قدیم اور دورے جدید

دلجان احمد
سیاہ دارالہدٰی کرناٹک

قارئین ادور حاضر ان حالتوں سے بچ رہا ہے جو بھی آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا ہر طرف بس ایک ہی روشنی پھیلی ہوئی ہے اور یہ روشنی ایسی ویسی روشنی نہیں ہے جس سے ہمیں اجالا ہی ہے اور یہ حاصل ہو جس سے ہمارے گھر چھلکے ہمارے نصیب چھلکے بلکہ یہ ایسی روشنی ہے جس سے کا عادی کیوں ہو رہا ہے؟ ناظرین جب ہم میں سیر و تفریح کے لیے منصوبہ اب بن بناتے ہیں تو اس مکان کے بارے میں اچھی خاصی تفصیلات سے سرابور ہوتے ہیں اور پھر محکم صحت روانہ ہوتے ہیں اسی طرح جب ہم کی دوست سے ملتے ہیں تو پھر ہمیں اس کے بارے میں اچھا خاصا بات معلوم کرنی ہوتی ہے اس کی خامیاں معلوم کرنی ہوتی ہے کہ ہمارا ہمراہ و ہمارا ساتھی کیسے ہیں لیکن اگر وہ آپ کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اس کو ترک کر دیا جاتا ہے اور کسی دوسرے سے ہمکنار ہونے کی جدوجہد میں لگ جایا جاتا ہے کیا یہ ہمارے لیے مفید اقدامات ہو سکتے ہیں یا اس سے ہماری زندگی میں کچھ تکبیر ہوں گے ہم کسی بھی باتھو بغیر سوچے مجھے اس کا فیصلہ نہیں کر سکتے اور ہونا بھی یہی چاہیے اگر ہم بات کریں امن و سکون کی تو ہمارے پاس ایک بھی نقطہ نہ ملے گا اس دور جدید میں ہر انسان ہر فرد کو اس کا حق ملنا ہو بڑے بڑے لوگ کمزوروں کو اپنے جوتیوں کے نیچے، کہتے ہیں مگر ذہن میں ایک بات گردش کرتے ہوئے منظر عام آتے جاتے ہیں کہ دی جب الیکشن اور انتخابی امور عروج پر آتے ہیں تو سب سے پہلے لوگ انہی مظلوموں کے پاس جاتے ہیں جنہیں وہ اپنے جوتیوں کے لوگ کے نیچے رہا کرتے ہیں غریب و مظلوموں کے پاس آ کر ہاتھ چھوڑ کر پر کرم کرتے ہیں کہ ووٹ میرے ہی حق میں ڈالنا اور اس کے خاطر دو مجبور ہو کر فریوں کے پاس جاتے ہیں ورنہ ان نمک حراموں کو کیا فرض کی یہ اپنے سے کم عہدوں اپنے سے کم طبقوں سے ملاقات کریں ملک ہندوستان جب سے آزاد ہوا تب سے لے کر آج تک اسے گنگا جمنی تہذیب کا نمونہ کیا جاتا ہے لیکن آج ہمارے معاشرے میں کچھ لوگ دینگ کی شکل میں ہمارے بھائی چارگی کے درمیان تفرق پیدا کرتے ہیں اور اونچ ی کا بھید بھاؤ کرتے ہیں زمانے میں بہت ساری باتیں ہیں ہوئی ہیں جو کہ صرف افواد ہوا کرتی ہیں اور اس سے لوگوں کو صرف اور صرف نقصان پہنچتا ہے ہمارے ماضی اور دور حاضر اگر ان دونوں میں معاف نہ کیا جائے تو ہمارا ماضی اس دور جدید سے لاکھوں کروڑوں گنا زیادہ بہتر ہوگا کہ زمانے قدیم میں ہر وہ شخص جو انسانیت کا اہل لگتا تھا اسے چھوٹے بڑے طبقے کا ہو یا پھر نچلے طبقے کا ہو ان کو ان کا حق ان کو ان کا حق اس طرح ملتا تھا جیسا کہ دستور ہند میں لکھا گیا ہے یہ بات کہی ہے جب کوئی دستور نہ تھا لیکن دور حاضر میں دستور کے اڑ میں بھی لوگ خرافات کرتے ہیں اور کئی لوگوں کی کئی معصوموں کی جاتیں اس طرح چھین جاتی ہیں جس طرح کی پیاز کے چھلکے کو چھیل دیا جاتا ہے زمانے گلی میں ہمارے اسلاف نے بہت ساری قربانیاں قریش کی ہیں ان کا ایک ہی مقصد رہا کہ ان کے انے والے نسلیں ان کی آنے والی اولادیں اس زمانے میں اچھے سے زندگی بسر کر سکے اور جو نصیحتیں ان کے اسلاف کا نے تب انہیں نہ کا بنانا ہے لیکن اس زمانے میں ایسے ایسے لیڈرا گئے ہیں جو کہ صرف مال و دولت بلکہ پوری کی پوری وصیت اجاز چلتے ہیں اور کتوں کو تو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے اور پھر

اپ کی صدا بلند ہوتی ہمارے سی آواز آتی ہے......
نہیں ہے کچھ بھی میرے پاس نشان اسلاف کا
زمانہ آگیا ہے آج یہ گریا وزاری کا

نہیں پہچانتے اور وہ ہمیشہ اس میں لگے رہتے ہیں ایک تو دور حاضر میں موبائل انسانوں کا سر کاٹا اور پھر دوسری جانب آج ہمارے معاشرے میں بڑی بڑی مشینوں کی شکل میں الیکٹرک مشینیں نظر آتی ہیں پہلی کے زمانے میں کیا تھا 18 سال کے لوگ 25 سال کے لوگ اچھے خاصے کام کیا کرتے تھے نہ ہاتھوں سے وہ اپنے تمام کام کو پائے تکمیل تک

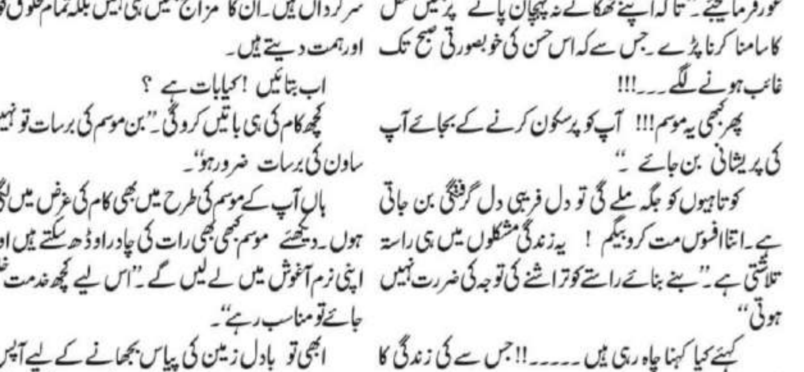

مگر میں ماضی کے طویل عرصے میں ہمارے اسلاف ہر محاذ پر تیتوں پر دریا کرتے تھے ہمارے بزرگ لیڈران جو خود چلنے کے قابل نہ تھے لیکن عوام کی خدمت میں دن رات ایک کیا کر دیتے تھے آج ان کا دور ہمارے ماضی سے بالکل الٹ ہے جہاں پر ہر صبر لوگ جار راہوں پر بیٹھ کر گفتگو کرتے تھے ایک دوسرے کے حال کی استاد کرتے تھے نہیں اس الٹ آج ہمارے معاشرے میں موبائل نامی ایک اصلی آگیا ہے کہ تمام صحت مند کو فائدہ دینے والی چیزوں سے روکتا ہے اور ان کو اپنی ضد کی چھیت میں لے لیا ہے اور اس کو خطرناک سر کی شکل میں لوگوں کے سامنے اڈیل دیا ہے لیکن انسان اس کا انتا عادی ہو گیا ہے کہ موبائل کے ذریعے ہونے والی ضرر پہنچاتے تھے لیکن دور جدید میں یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ مشینوں کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کام ہاتھوں سے کیے جاتے تھے وہ تالوبی فائدہ مند ہوا کرتے تھے کیونکہ انسان جب حرکت کرتا ہے تو اس کی رگوں میں کھول دوڑتا ہے اور وہ تازہ ترین رہتا ہے اس سے اس کی صحبت میں کوئی اثر نہ پڑتا ہے لیکن ہر انسان کام نہ کرنے کی وجہ سے اس کی چپیٹ میں آگیا ہے اور مختلف اقسام کی بیماریوں کا شکار ہو رہا ہے اور یہاں تک کہ لوگ بیماریوں کی وجہ سے زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

☆☆☆☆

Sunday 24rd Nov 2024

بروز اتوار ۲۴ رنومبر ۲۰۲۴

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جنوبی لبنان اور بیروت پر اسرائیلی حملوں سے تباہی، پانچ طبی کارکن ہلاک

بیروت: اسرائیل نے جمعے کو لبنان کے جنوبی حصے اور دارالحکومت بیروت کے قریبی علاقوں پر حملے کیے جس کے نتیجے میں طبی عملے کے پانچ ارکان بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب اقوام متحدہ نے رواں سال کو امدادی کارکنوں کے لیے مہلک ترین قرار دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق جمعے کو اسرائیل کی زمینی فوج اور حزب اللہ کے جنگجوؤں کے درمیان بھی جھڑپیں ہوئیں۔ اسرائیل ایران کے حمایت یافتہ گروپ حزب اللہ کے خلاف عسکری مہم کو آگے بڑھا رہا ہے، جس سے یہ امید ماند پڑ گئی ہے کہ فوری جنگ بندی کے لیے امریکی نمائندے کی کوششیں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ امریکہ کی جانب سے ثالثی کے عمل میں شریک ایموس ہاکسٹین نے رواں ہفتے کے آغاز میں بیروت میں کہا تھا کہ ہم جنگ بندی کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے واشنگٹن جانے سے قبل اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز سے ملاقات بھی کی تھی۔ ان کے اس دورے کا مقصد لبنان کی جنوبی سرحد کے قریب اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک سال سے زائد عرصہ سے جاری دشمنی کو ختم کرنا تھا، جس میں اس وقت ڈرامائی تیزی دیکھنے کو ملی جب ستمبر کے آخر میں اسرائیل نے حملے تیز کیے اور یکم اکتوبر کو لبنان میں زمینی فوج داخل کی۔ رواں ہفتے سرحد کے قریبی قصبوں میں اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں ہوئیں اور جنگجوؤں کو خیام کے قصبے تک دھکیلا گیا جو سرحد سے چھ کلومیٹر اندر کی طرف ہے۔ جمعے کو حزب اللہ کے حکام نے بتایا کہ ان کی جانب سے خیام کے مشرقی حصے سے کم از کم چار راکٹ اسرائیلی فوجیوں پر داغے گئے۔ لبنان کے سکیورٹی ذرائع نے روئٹرز کو بتایا کہ اسرائیلی فوج کچھ دیہاتی علاقوں میں آگے بڑھی ہے۔ ان کے مطابق اسرائیل قصبے پر کسی بڑے حملے سے قبل خیام کو دوسرے علاقوں سے الگ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لبنان کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے جنوبی علاقوں کے دیہاتوں پر حملوں کے نتیجے میں پانچ طبی ارکان ہلاک ہوئے ہیں جن کا تعلق حزب اللہ کی ریسکیو فورس کے ساتھ تھا۔

پاڑہ چنار واقعہ کے پس منظر میں سنی-شیعہ فساد، 32 ہلاک، گھر اور دکانیں نذرِ آتش

پشاور: پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں فرقہ ورانہ فسادات کے نتیجے میں 30 سے زائد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ مسلح افراد نے متعدد گھروں اور دکانوں کو بھی نذر آتش کر دیا ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ایک مقامی سینئر عہدیدار نے بتایا ہے کہ شیعہ اور سنی کمیونٹی کے درمیان کرم کے مختلف مقامات پر جھڑپیں ہوئی ہیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ تازہ ترین جھڑپوں کے دوران 32 افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں 18 کا تعلق شیعہ اور 14 کا سنی کمیونٹی سے ہے۔ کرم کے ضلعی پولیس افسر جاوید اللہ محسود نے وائس آف امریکہ کو تصدیق کی ہے کہ شیعہ سنی جھگڑے کے نتیجے میں مجموعی طور پر 20 سے زائد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ پولیس افسر نے مزید بتایا کہ علاقے میں حالات بدستور کشیدہ ہیں جب کہ جلاؤ گھیراؤ اور توڑ پھوڑ کی متضاد اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ یاد رہے کہ جمعرات کے روز ضلع کرم کے مختلف علاقوں میں پشاور سے پاڑا چنار جانے والے مسافر کانوائے پر حملے کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ واقعے کے بعد علاقے میں صورتِ حال کشیدہ ہو گئی تھی جب کہ مشتعل افراد نے جمعے کو پاڑا چنار کے نواحی علاقوں میں بگن بازار کی متعدد دکانوں کو آگ لگا دی تھی جب کہ قریبی گھروں کو بھی نذر آتش کر دیا تھا۔ مقامی ایس ایچ او سلیم شاہ نے بتایا ہے کہ سیکڑوں افراد جمعے کی شام چھ بجے بگن اور اس کے نواحی علاقوں پر حملہ آور ہوئے جس کے بعد لڑائی کا سلسلہ شروع ہوا جو ہفتے کی صبح تک جاری رہا۔ انہوں نے بتایا کہ فریقین کے درمیان جھگڑے میں ایک ہزار سے زائد گھروں جب کہ 300 سے زائد دکانوں کو جلایا گیا ہے۔ ان کے بقول علاقے میں اب بھی فائرنگ کے واقعات ہو رہے ہیں اور حالات بے قابو ہونے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ ضلع کرم میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلا علاقہ چپری آتا ہے جس کے بعد بگن، صدہ، علی زئی اور آخر میں کرم کا صدر مقام پاڑا چنار آتا ہے۔ بگن اور پاڑا چنار کے درمیان ایک گھنٹے سے زیادہ کی مسافت ہے۔ مقامی صحافی نے بتایا کہ تازہ ترین فسادات کے بعد بڑے پیمانے پر بگن سے لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے جب کہ پاڑا چنار میں اب بھی سوگ کا ماحول ہے۔ تعلیمی ادارے، بازار اور عدالتیں مکمل طور پر بند ہیں جب کہ اسپتالوں میں ادویات کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بگن سے تعلق رکھنے والے ایک مقامی شخص دل نواب نے بتایا کہ فرقہ ورانہ جھڑپوں کا سلسلہ جمعے کی شام اُس وقت شروع ہوا تھا جب 100 سے زائد افراد نے بگن گاؤں پر دھاوا بول دیا تھا۔ ان کے بقول مظاہرین نے پہلے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے گاؤں پر حملہ کیا جس کے بعد قریبی بازار میں پیٹرول کے ذریعے آگ لگانا شروع کی۔ دل نواب کے مطابق متاثرہ بازار میں روزمرہ اشیا کے علاوہ پولٹری، گوشت، دودھ اور سبزی پھلوں کی دکانیں تھیں۔ شام کے باعث بیشتر دکانیں بند تھیں جس کی وجہ سے جانی نقصان کم تاہم بڑے پیمانے پر مالی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دوطرفہ فائرنگ اور لڑائی کا سلسلہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا اور فریقین کا بڑی تعداد میں جانی نقصان ہوا ہے۔ دل نواب کے بقول مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے فائرنگ کی آوازیں سننے کو مل رہی ہیں۔ کنج، خار کلے، مقبل اور بالیش خیل سمیت پانچ مقامات پر لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ انتظامی طور پر علاقہ مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔

کینیڈی کے قتل کی برسی، کیا ٹرمپ وعدہ پورا کر کے تمام دستاویز سامنے لائیں گے؟

نیویارک: جمعہ 22 نومبر 1963 کو ڈیلاس میں امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے قتل کی 61 ویں برسی منائی جا رہی ہے۔ اس قتل کے 60 سال بعد بھی ان کے قتل کے حوالے سے سازشی نظریات پھیلے ہوئے ہیں۔ اس دن کے بارے میں کوئی بھی نئی معلومات امریکہ اور دنیا کے لاکھوں لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرا لیتی ہے۔ تاہم امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی حالیہ صدارتی انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ دوبارہ منتخب ہوئے تو اس قتل سے متعلق تمام باقی سرکاری دستاویزات کو ظاہر کر دیں گے۔ ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت کے دوران بھی اسی طرح کا عہد کیا تھا لیکن آخرکار انہوں نے ایف بی آئی اور سی آئی اے کے دباؤ کے سامنے کچھ معلومات کو روکنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اس قتل سے متعلق لاکھوں سرکاری دستاویزات میں سے اب تک صرف چند ہزار کا پردہ فاش ہوا ہے اور جن لوگوں نے اب تک بے نقاب ہونے والے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی ہے انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ اگر باقی فائلوں کو ڈی کلاسیفائی کر دیا جائے تو بھی کسی چونکا دینے والے انکشاف کی توقع نہ رکھیں۔ اس تناظر میں کتاب ''کیس کلوزڈ'' کے مصنف جیرالڈ پوسنر، جس میں وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ قاتل لی ہاروی اوسوالڈ نے اکیلے کام کیا، نے کہا ہے کہ جو بھی کسی ایسے حتمی ثبوت کا انتظار کر رہا ہے جو اس کیس کو الٹا دے تو وہ انتہائی مایوس ہوگا۔ واضح رہے سابق امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے قتل کی برسی جمعہ کو ڈیلی پلازہ میں ایک منٹ کی خاموشی کے ساتھ منائی گئی۔ ڈیلاس میں کینیڈی کو ان کی گاڑی کے قافلے کے گزرنے کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ان کی یاد میں ہفتے بھر میں کئی تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے۔

غزہ کے ہسپتالوں کیلئے اگلے 48 گھنٹے انتہائی سنگین، ادویات اور ایندھن ختم

غزہ: غزہ کے بچے کھچے چند ہسپتالوں کے لیے ایک بار پھر ایندھن کی فراہمی کا مسئلہ سنگین تر ہو گیا ہے۔ ایندھن کی فراہمی پھر روک دیے جانے سے اگلے 48 گھنٹوں میں فیصلہ ہو جائے گا کہ یہ باقی بچ گئے ہسپتال بھی کام جاری رکھ سکیں گے یا نہیں۔ یہ فیصلہ عملاً نیتن یاہو کے زیر قیادت اسرائیل نے کرنا ہے کہ وہ غزہ کے مسلسل محاصرہ زدہ ماحول میں بمباری سے بچ گئے چند ہسپتالوں کو بھی کام کرنے دینے لیے ایندھن فراہم ہونے دے گا یا نہیں۔ خیال رہے اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو بین الاقوامی فوجداری عدالت کو جنگی جرائم میں مطلوب ہیں۔ فوجداری عدالت نے نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے جنگی جرائم کے سلسلے میں وارنٹ گرفتاری جمعرات کے روز جاری کیے ہیں۔ فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے وارنٹ گرفتاری کی درخواست ماہ مئی میں کی تھی۔ غزہ میں 23 لاکھ بے گھر فلسطینیوں کے علاوہ 104000 سے زائد زخمی شہری موجود ہیں۔ لیکن اسرائیل ان فلسطینی زخمیوں اور مریضوں کے علاج کے لیے بچ گئے چند ہسپتالوں کو بھی زیر محاصرہ رکھے ہوئے ہے۔ اسی لیے ایندھن کی فراہمی بھی ممکن نہیں رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ ہسپتالوں کے ختم ہو رہے ایندھن کے بارے میں ایک ہنگامی نوعیت کا انتباہ جاری کیا ہے کہ اگلے 48 گھنٹوں میں ہسپتال ایندھن نہ ملنے کے باعث مکمل بند ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں غزہ میں قائم ایک فیلڈ ہسپتال کے ڈائریکٹر مروان الہمص نے ایک پریس کانفرنس بھی کی ہے کہ ہسپتال کے جنریٹرز اور آکسیجن سلنڈروں کو ورکنگ میں رکھنے کے ساتھ ساتھ طبی مشینری کو رواں رکھنے کے لیے اسی ایندھن سے کام لیا جاتا ہے۔ کیونکہ بجلی کا نظام اسرائیلی بمباری سے مکمل تباہ ہوئے بہت عرصہ ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا ہم نے اس سلسلے میں بین الاقوامی اداروں کو متوجہ کیا کہ وہ بین الاقوامی فوجداری کے حالیہ فیصلے پر عمل کرائیں تاکہ نسل کشی کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو۔ ان کے بقول ہسپتالوں کا ایندھن اور ادویات کی فراہمی روکنا فلسطینیوں کی نسل کشی کے لیے اسرائیل کا آزمایا ہوا ہتھیار ہے۔ واضح رہے اکتوبر کے اواخر میں، وزارت صحت نے باضابطہ بتا دیا تھا کہ شمالی غزہ میں اب صرف ایک ہسپتال کے علاوہ تمام ہسپتالوں کی طبی خدمات کا سلسلہ رک چکا ہے۔ کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابوصفیہ نے اس وقت کہا تھا کہ اسرائیلی حملے سے متاثرہ علاقے میں صرف جزوی طور پر کام کرنے والے واحد طبی ادارے کے پاس کوئی دوائی یا طبی سامان باقی نہیں بچا تھا۔ وزارت صحت کا نیا انتباہ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے شمالی غزہ میں جزوی طور پر کام کرنے والے ہسپتالوں کے لیے شدید تشویش کا اظہار کرنے کے تین دن بعد سامنے آیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی ترجمان مارگریٹ ہیرس نے منگل کو ہی بتا دیا تھا کہ بیت لاحیہ کے کمال عدوان ہسپتال کے بارے میں خصوصی فکر مندی ہے۔ جہاں اسرائیل نے گزشتہ ماہ حملہ شروع کیا تھا۔

۷ اکتوبر ۲۰۲۳ کے حملے میں ملوث ۲ کمانڈر ہلاک ہو گئے: اسرائیل کا دعویٰ

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیلی فوج نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے جانے کے ایک روز بعد جمعے کو کہا کہ اس نے 7 اکتوبر 2023 کے حملے میں ملوث حماس کے دو کمانڈروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ اسرائیلی فورسز لبنان میں حماس کے اتحادی عسکری گروپ حزب اللہ سے بھی لڑائی جاری رکھے ہوئے ہیں اور خبر رساں ادارے اے ایف پی کی جمعے کی صبح کی فوٹیج میں بیروت کے جنوبی مضافات میں اسرائیلی حملے دکھائے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں حزب اللہ کا غلبہ ہے۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ جمعرات کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 52 افراد ہلاک ہوئے جن میں سے 40 ہلاکتیں لبنان کے مشرقی علاقے میں ہوئیں۔ لبنان کی حزب اللہ نے حماس کی حمایت میں اکتوبر 2023 میں اسرائیلی علاقوں پر تقریباً روزانہ ہی راکٹ فائر کرنے شروع کیے تھے۔ جس کا اسرائیلی فورسز جواب دیتی رہی ہیں۔ لبنان میں اسرائیل کی کارروائیوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 3583 تک پہنچ چکی ہے۔ غزہ کے طبی عملے نے بتایا ہے کہ اسرائیل کے بیت لاہیا اور جبالیہ پر رات بھر جاری رہنے والے حملوں میں درجنوں افراد ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ حماس اور حزب اللہ کو امریکہ اور یورپی یونین سمیت دیگر کئی ممالک دہشت گرد گروپ قرار دے چکے ہیں۔ دی ہیگ میں قائم بین الاقوامی عدالت انصاف نے جمعرات کو اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کو غزہ کے فلسطینیوں کے خلاف جنگی اور انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ان کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔ غزہ میں 13 مہینوں سے جاری جنگ میں اب تک کم از کم 44056 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں غزہ کے محکمہ صحت کے مطابق اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ جب کہ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس کی فضائی اور زمینی کارروائیوں میں ہزاروں جنگجو بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ غزہ کا محکمہ صحت یہ نہیں بتاتا کہ ہلاک ہونے والوں میں عسکریت پسند کتنے تھے۔ اسرائیل نے غزہ میں فوجی کارروائی 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر اچانک اور بڑے حملے کے ردعمل میں شروع کی تھی۔ زمین، فضا اور سمندری راستوں سے ایک ساتھ کیے جانے والے حملے میں حماس کے لگ بھگ 1500 جنگجوؤں نے حصہ لیا اور ان کی کارروائیوں میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے جن میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔ جنگجو غزہ واپس جاتے ہوئے 250 سے زیادہ افراد کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لے گئے تھے، جن میں سے ایک سو کے لگ بھگ یرغمالوں کو گزشتہ سال نومبر میں مختصر جنگ بندی کے دوران سینکڑوں فلسطینیوں کی جیلوں سے رہائی کے بدلے چھوڑ دیا گیا تھا، جب کہ باقی ماندہ یرغمال اب بھی حماس کی قید میں ہیں اور ان میں سے کئی ایک ہلاک ہو چکے ہیں۔

عالمی عدالت کا فیصلہ، نیتن یاہو کے سر پر گرفتاری کا خطرہ منڈلاتا رہے گا

دبئی: بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جانے کے بعد اسرائیلی حلقوں نے اس معاملے کو فوری طور پر رد کر دیا۔ اب سب سے نمایاں سوال یہ ہے کہ اگلے مرحلے میں کیا ہوگا۔ اسرائیل اور اس کے ادارے گرفتاری کے احکامات سے کیسے نمٹ رہے ہیں؟ اس بارے میں مجدی الحلبی نے وضاحت کی ہے کہ اسرائیل اور خطے کے سیاسی فورم اس بات پر متفق ہیں کہ ان احکامات پر عمل درآمد تقریباً ناممکن ہے لیکن پھر بھی یہ کم از کم نظریاتی طور پر ممکن ہے۔ یہ اس وقت ممکن ہو سکتا ہے اگر بین الاقوامی فوجداری قانون کو تسلیم کرنے والے ممالک نیتن یاہو کے طیارے کو اپنی فضائی حدود میں پرواز کرنے سے روک سکیں یا اسے گرفتار کرنے کے لیے بعض معاملات میں اسے لینڈ کرنے پر مجبور کر سکیں۔ مجدی الحلبی نے مزید کہا کہ وارنٹ گرفتاری کے اجرا سے اسرائیلیوں کو حیرت نہیں ہوئی۔ وہ اس کا انتظار کر رہے تھے۔ خاص طور پر چونکہ عدالتی حلقے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے راستے سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی حکومت کے عدالتی مشیر غالی بہراب میارا نے نیتن یاہو کو ان نتائج سے خبردار کیا تھا اور تجویز پیش کی تھی کہ وہ اسرائیلی عدالت انصاف کے جج کی سربراہی میں ایک سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کریں۔ تاہم وزیر اعظم نیتن یاہو نے یہ سوچتے ہوئے اس تجویز کو مسترد کر دیا کہ انہیں کوئی چھو نہیں سکتا اور یہ کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت ان سے رجوع نہیں کرے گی۔ مجدی الحلبی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ عدالتی ادارہ گرفتاری کے وارنٹ میں شامل الزامات کی تردید کے لیے بین الاقوامی فوجداری عدالت میں اپیل دائر کرنے کا وعدہ کر رہا ہے لیکن نیتن یاہو کی قیادت میں سیاسی قیادت کا خیال ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ وہ یہ بھی سمجھ رہے ہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں داخل ہو رہے ہیں جو نیتن یاہو کی سوچ کے مطابق فوجداری عدالت کو ختم کر دیں گے۔ اس کے علاوہ مجدی الحلبی نے کہا کہ عدالتی اور فوجی سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے اسرائیل میں سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے جج نے ایسے اسرائیلی افسران، سکیورٹی شخصیات، وزراء اور کنیسٹ کے ممبران کے خلاف خفیہ احکامات جاری کیے ہیں جنہوں نے جنگی جرائم میں حصہ لیا یا بے گناہوں کے قتل کا مطالبہ کرتے ہوئے نسل پرستانہ بیانات دیے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل کے قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک اور طریقہ بھی ہے کہ روم کے آئین کے آرٹیکل 16 کے تحت سلامتی کونسل عالمی امن کے قیام کے لیے سیاسی بنیادوں پر عالمی فوجداری عدالت کے احکام سے گریز کا اعلان کر دے۔ یہ سلامتی کونسل میں اکثریت کی طرف سے کیا گیا فیصلہ ہو اور خاص طور پر چونکہ ایسے قانون میں ویٹو شامل نہیں ہے تو یہ ممکن ہوگا۔ جہاں تک اسرائیل کے سیاسی منظر نامے کا تعلق ہے مجدی الحلبی نے کہا ہے کہ عرب جماعتوں کے علاوہ تقریباً سبھی نے گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وارنٹ گرفتاری کا خطرہ نیتن یاہو کے سینے پر موجود رہے گا۔ خاص طور پر چونکہ یہ انہیں سفر کرنے سے بھی روک رہا ہے۔ اس طرح ہزاروں افسران اور ریزرو فوجی شک میں رہ رہے ہیں۔ وہ بھی اس وقت تک سفر سے گریز کر رہے ہیں جب تک کہ گرفتاری کے خوف سے متعلق تصویر واضح نہ ہو جائے۔ واضح رہے بین الاقوامی فوجداری عدالت نے گذشتہ روز اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلانٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع نے جان بوجھ کر اور دانستہ طور پر غزہ میں شہریوں کو ان کی بقا کی چیزوں سے محروم رکھا۔ جواب میں باخبر ذرائع نے اطلاع دی کہ نیتن یاہو کی حکومت نے آئی سی سی کے فیصلے کو تبدیل کرنے کے لیے دستیاب آپشنز کا مطالعہ شروع کر دیا ہے۔

عالمی برادری کو جنگ کے پھیلاؤ پر قدغن کیلئے سخت ردعمل دینا چاہیے: یوکرینی صدر

کیف رلندن: روس کی جانب سے 33 ماہ طویل جنگ میں درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے نئے میزائل کے آغاز کے بعد یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک نئے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے فضائی دفاع کے لیے نئے نظام تیار کرنے پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنی ریکارڈ شدہ ویڈیو تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ کسی دوسرے ملک میں نئے ہتھیار کو دہشت زدہ کرنے کے لیے آزمانا ایک بین الاقوامی جرم ہے۔ انہوں نے روس کو جنگ کو بڑھانے سے روکنے کے لیے دنیا سے سخت ردعمل کے مطالبے کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین کے وزیر دفاع پہلے ہی میری طرف سے ہمارے شراکت داروں کے ساتھ نئے فضائی دفاعی نظام کے بارے میں ملاقاتیں کر رہے ہیں جو جانوں کو نئے خطرات سے بچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ جب کوئی دوسرے ممالک کو نہ صرف دہشت گردی کے لیے استعمال کرنا شروع کر دے بلکہ دہشت گردانہ کارروائیوں کے ذریعے اپنے نئے میزائلوں کا تجربہ بھی کرے تو یہ واضح طور پر ایک بین الاقوامی جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو ایک سخت ردعمل کی ضرورت ہے تاکہ (روسی صدر) پوتین کو جنگ میں اضافے کا خوف محسوس ہو اور وہ اپنے اقدامات کے سنگین نتائج کا ادراک کر سکیں۔ زیلنسکی نے یوکرینی عوام سے کہا کہ وہ روسی حملوں کے سلسلے میں چوکس رہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس میزائل کا تجربہ تقریباً 33 ماہ سے جاری جنگ میں تیزی سے بڑھتے ہوئے تناؤ کا تازہ ترین اشارہ ہے، جس کے بعد یوکرین نے اس ہفتے ماسکو کی وارننگ کے باوجود روس کے اندر اہداف پر امریکی اور برطانوی ساختہ میزائل داغے تھے۔

ماحولیاتی تبدیلی اجلاس: امیر ممالک ترقی پذیر دنیا کو سالانہ 250 ارب ڈالر دیں، تجویز پر اختلافات

لندن: آب و ہوا کی تبدیلی پر آذر بائیجان میں ہونے والے اجلاس میں تجویز کیا گیا ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک سال 2035 تک ہر سال ترقی پذیر ملکوں کو موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے 250 ارب ڈالر فراہم کریں۔ سی او پی 29 کے نام سے دارالحکومت باکو میں ہونے والے اجلاس میں اس سلسلے میں مالی معاہدے کے ڈرافٹ پر ابھی بحث جاری ہے اور اجلاس اپنے مقررہ اختتامی وقت کے بعد بھی رات گئے تک جاری ہے۔ مجوزہ معاہدے کو کئی ملکوں کی طرف سے تنقید کا سامنا رہا۔ سربراہی اجلاس میں نمائندگی کرنے والی عالمی حکومتوں کو آب و ہوا کی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے بڑے پیمانے پر فنڈنگ کے منصوبے پر اتفاق کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے ماحولیاتی سربراہی اجلاس میں عالمی حکومتیں جمعے کو بڑے پیمانے پر فنڈنگ کے منصوبے کو حتمی شکل دینے کے لیے رات بھر کام کر رہی تھیں۔ جمعے کی رات دیر گئے حکام نے ایک معاہدے کا ڈرافٹ جاری کیا جس کے بارے میں اجلاس کے صدر کا کہنا ہے کہ امید ہے کہ کاربن مارکیٹس کے بارے میں اصولوں پر حتمی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ رائٹرز کے مطابق اس معاہدے کو ہفتے کو ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کے لیے مالیاتی معاہدے کے ساتھ منظور کیا جا سکتا ہے۔ اس سے قبل مذاکرات میں معاہدے کے تحت مجوزہ رقم کے معاملے پر اجلاس میں تقسیم عیاں تھی۔ ایک طرف ترقی پذیر ممالک زیادہ امداد پر زور دے رہے تھے جبکہ دوسری طرف ترقی یافتہ ممالک مہنگے معاہدے کی مزاحمت کر رہے تھے۔ جمعہ کی شام کو ختم ہونے والے اس اجلاس سے توقع کی جا رہی ہے کہ معاہدے کی رقم 250 ارب ڈالر کے ہدف سے بڑھ سکتی ہے۔ اس مسئلے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پاناما کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے خصوصی نمائندے وان کارلوس مونٹیری گومز نے 250 ارب ڈالر کی امداد کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجھے غصہ ہے، یہ مضحکہ خیز ہے، صرف مضحکہ خیز۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ترقی یافتہ دنیا چاہتی ہے کہ کرہ ارض جل جائے۔ دوسری طرف ایک یورپی مذاکرات کار نے رائٹرز کو بتایا کہ نئے مسودے میں تجویز کی گئی رقم بہت زیادہ ہے اور فنڈنگ میں حصہ ڈالنے والے ممالک کی تعداد کو بڑھانے کے لیے کافی کام نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہ کوئی بھی تجویز کی گئی اتنی بڑی رقم کے بارے میں مطمئن نہیں ہے۔ جن حکومتوں سے مالی امداد کی توقع کی جائے گی ان میں یورپی یونین، آسٹریلیا، امریکہ، برطانیہ، جاپان، ناروے، کینیڈا، نیوزی لینڈ اور سوئٹزرلینڈ شامل ہیں۔ مسودے میں ترقی پذیر ممالک کو رضا کارانہ طور پر حصہ ڈالنے کی دعوت دی گئی ہے۔ جرمنی کی آب و ہوا اور ماحولیات کی خصوصی ایلچی جینیفر مورگن نے کہا کہ ڈیل ''ابھی تک لینڈنگ گراؤنڈ پر نہیں ہے، لیکن کم از کم ہم نقشے کے بغیر ہوا میں نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ، چین اور بھارت گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج کرنے والے دنیا کے بڑے ممالک میں شامل ہیں۔ پاکستان کا عالمی سطح پر آلودگی پھیلانے میں حصہ محض ایک فیصد ہے جبکہ یہ دنیا کے ان چند ملکوں میں شامل ہے جو ماحولیاتی تبدیلی سے سیلابوں اور دوسری صورتوں میں سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ اس اجلاس کی میزبانی کرنے والا ملک آذر بائیجان دنیا میں کاربن والا ایندھن برآمد کرنے والے بڑے ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے مطابق 2000 کی دہائی کے اوائل میں گیس فیلڈ کی دریافت سے آذر بائیجان کی برآمدات میں تیل اور گیس کا 90 فیصد سے زیادہ حصہ ہے۔ اس کے پیٹرولیم کے اہم خریداروں میں کروایشیا، جرمنی، اسرائیل، اٹلی، پرتگال، اسپین، ترکی اور یوکرین شامل ہیں۔

2024 مہلک ترین سال، ریکارڈ 281 امدادی کارکنان ہلاک ہوئے: اقوام متحدہ

جنیوا: اقوام متحدہ کے امدادی شعبے کے سربراہ نے کل جمعہ کو کہا کہ اس سال اب تک دنیا بھر میں حیران کن طور پر 281 امدادی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں جس سے 2024 امدادی کارکنان کے لیے مہلک ترین سال بن گیا۔ اقوام متحدہ کے نئے ماتحت سیکریٹری جنرل برائے انسانی امور اور رابطہ کار برائے ہنگامی امداد ٹام فلیچر نے کہا کہ انسانی ہمدردی کے کارکنان کے قتل کی شرح بے مثال ہے اور ان کے ہمت و حوصلے اور انسانیت کو گولیوں اور بموں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ 2024 کے دوران 33 ممالک میں 280 انسان دوست افراد کی ہلاکت کے تناظر میں انہوں نے کہا، 2024 کا ابھی ایک ماہ سے زیادہ وقت باقی ہے اور اس سے پہلے ہی یہ سنگین سنگ میل آ پہنچا۔ یہ تشدد غیر معقول اور امدادی کارروائیوں کے لیے تباہ کن ہے۔ ان کے دفتر نے کہا، غزہ میں اسرائیل کی تباہ کن جنگ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ کر رہی ہے۔ وہاں 333 امدادی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی انروا سے ہیں۔ فلیچر نے کہا کہ متصادم ریاستوں اور فریقین کو انسانی ہمدردی کا تحفظ، بین الاقوامی قانون کی پاسداری، ذمہ داران کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور سزا سے استثنیٰ کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ ان کے دفتر نے کہا کہ افغانستان، جمہوریہ کانگو، سوڈان اور یوکرین سمیت کئی ممالک میں امدادی کارکنان کو اغوا، زخمی، ہراسانی اور من مانی حراست کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ انسانی ہمدردی کے عملے کے خلاف تشدد متنازعہ علاقوں میں شہریوں کو نقصان پہنچانے کے وسیع رجحان کا حصہ ہے۔ گذشتہ سال 14 مسلح تنازعات میں 33,000 سے زیادہ شہری ہلاکتیں ریکارڈ کی گئیں جو 2022 کے مقابلے میں حیران کن طور پر 72 فیصد زیادہ ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے گذشتہ مئی میں امدادی کارکنوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد اور دھمکیوں کے جواب میں ایک قرارداد منظور کی تھی۔ متن میں اقوام متحدہ کے سربراہ سے سفارشات طلب کی گئیں جو اگلے ہفتے کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائیں گی۔ یہ سفارشات ایسے واقعات کی روک تھام اور جواب دینے کے اقدامات، امدادی کے عملے کے تحفظ اور ان سے بدسلوکی پر احتساب میں اضافے کے لیے ہوں گی۔

عالمی عدالت سے وارنٹ، غزہ کے باشندوں کو اسرائیلی حملے تھمنے کی کم ہی امید

غزہ رقاہرہ: عالمی فوجداری عدالت کی طرف سے اسرائیلی رہنماؤں کی گرفتاری کے وارنٹ کے بعد بھی جمعہ کے روز غزہ کے باشندے بہت کم پُرامید تھے کہ اس سے فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی حملے کم ہو جائیں گے جہاں طبی ماہرین کے مطابق تازہ اسرائیلی حملوں میں کم از کم 21 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ طبی ماہرین نے بتایا کہ شمال میں غزہ شہر کے علاقے شجائیہ میں ایک گھر پر حملے میں آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ ایک بیکری کے قریب حملے میں تین دیگر افراد کے علاوہ ایک ماہی گیر اس وقت ہلاک ہو گیا جب وہ سمندر کی طرف جا رہا تھا۔ وسطی اور جنوبی علاقوں میں تین الگ الگ فضائی حملوں میں نو افراد ہلاک ہو گئے۔ دریں اثناء اسرائیلی افواج نے انکلیو کے شمالی کنارے پر اپنی دراندازی اور بمباری کو مزید سخت کر دیا جو گذشتہ ماہ کے اوائل سے ان کی اہم کارروائی ہے۔ فوج کا دعویٰ ہے کہ اس کا مقصد حماس کو وہاں حملے کرنے اور دوبارہ منظم ہونے سے روکنا ہے۔ رہائشیوں نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اس کا مقصد علاقے کی ایک پٹی کو بفر زون کے طور پر مستقلاً آباد کرنا ہے جبکہ اسرائیل اس سے اسرائیل انکار کرتا ہے۔ شمالی کنارے پر تین محصور قصبات - جبالیا، بیت لاہیا اور بیت حنون کے رہائشیوں نے بتایا کہ اسرائیلی افواج نے وہاں درجنوں مکانات اڑا دیے۔ بیت لاہیا میں واقع کمال عدوان ہسپتال تین میں سے ایک طبی سہولت ہے جو اس علاقے میں بمشکل کام کر رہی ہے۔ اس پر اسرائیلی حملے میں وزارتِ صحت کے مطابق عملے کے چھ ارکان زخمی ہو گئے جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ حملے میں ہسپتال کا بڑا جنریٹر تباہ اور پانی کے ٹینکوں میں بھی سوراخ ہو گئے۔ اس سے ہسپتال آکسیجن، بجلی اور پانی سے محروم ہو گیا اور ہسپتال کے اندر مریضوں اور عملے کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ وزارت نے کہا، 85 زخمی افراد بشمول بچے اور خواتین ہسپتال کے اندر ہیں جن میں سے آٹھ آئی سی یو میں ہیں۔ غزہ والوں کے نزدیک مشتبہ جنگی جرائم کے الزام میں بین الاقوامی عدالتِ انصاف کا اسرائیلی رہنماؤں کی گرفتاری کا فیصلہ انکلیو کی حالت زار کا بین الاقوامی اعتراف ہے۔ لیکن جنوبی شہر خان یونس میں ایک بیکری میں روٹی کے لیے قطار میں کھڑے افراد کو یقین نہیں تھا کہ اس کا کوئی اثر ہوگا۔ بیکری کے باہر جمع ہجوم میں اپنی باری کا انتظار کرنے والے صابر ابو غالی نے کہا، اس فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہوگا کیونکہ امریکہ اسرائیل کو تحفظ فراہم کرتا ہے اور وہ کسی بھی چیز کو ویٹو کر سکتا ہے۔ اسرائیل سے جواب طلب نہیں کیا جائے گا۔ 75 سالہ سعید ابو یوسف نے کہا کہ اگر انصاف مل بھی جائے تو کئی عشروں کے بعد ملے گا، ہم 76 سال سے زیادہ عرصے سے ایسے فیصلے سن رہے ہیں جن پر عمل درآمد نہیں ہوا اور نہ ہی ان سے ہمارے لیے کچھ ہوا۔ غزہ جنگ میں اب تک تقریباً 44000 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں اور علاقے کا زیادہ تر حصہ برباد ہو چکا ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اسرائیلی سیاست دانوں نے آئی سی سی کی جانب سے نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ کی گرفتاری کے وارنٹ کو متعصبانہ اور جھوٹے شواہد پر مبنی قرار دیا اور اسرائیل نے کہا ہے کہ عدالت کا جنگ کے معاملے پر کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ دوسری جانب حماس نے گرفتاری کے وارنٹ کو انصاف کی جانب پہلا قدم قرار دیا۔ امریکی حمایت یافتہ عرب ثالثین کی جانب سے جنگ بندی معاہدہ طے کروانے کی کوششیں تعطل کا شکار ہیں۔

روس کے نئے میزائل حملے کے بعد نیٹو اور یوکرین کے ہنگامی مذاکرات

برسلز: مغربی ملکوں کے عسکری اتحاد نیٹو اور یوکرین، روس کی جانب سے یوکرین پر ایک نئے تجرباتی ہائپرسونک بیلسٹک میزائل داغے جانے کے بعد منگل کو ہنگامی مذاکرات کر رہے ہیں۔ یوکرین کے ایک وسطی شہر پر روس کے نئے میزائل کے حملے سے 33 ماہ سے جاری جنگ کی شدت اور بڑھ گئی ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق پولینڈ کے وزیراعظم ڈونلڈ ٹسک نے جمعہ کو کہا کہ تنازع فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہا ہے اور بہت ڈرامائی جہتیں اختیار کر رہا ہے۔ روسی حملے کے بعد یوکرین کی پارلیمنٹ کا اجلاس منسوخ کر دیا گیا تھا کیونکہ جمعرات کو روسی شہر ڈنیپرو میں ایک فوجی تنصیب پر حملے کے بعد سکیورٹی سخت کر دی گئی تھی۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے مغرب کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے اور شینک میزائل کے ساتھ حملہ کیف کی جانب سے امریکی اور برطانوی طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کے استعمال کا بدلہ تھا۔ یہ میزائل روسی سرزمین میں گہرائی تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پوتن نے دعویٰ کیا کہ مغربی فضائی دفاعی نظام نئے روسی میزائل کو روکنے کے لیے بے بس ہوگا۔ یوکرین کے فوجی حکام نے بتایا کہ ڈنیپرو کو نشانہ بنانے والا میزائل 11 میک کی رفتار تک پہنچ گیا اور وہ چھ غیر جوہری ہتھیاروں سے لیس تھا جن میں سے ہر ایک نے چھ چھوٹے بارودی ہتھیار چھوڑے۔ جمعے کو فوجی اور ہتھیاروں کی صنعت کے حکام سے بات کرتے ہوئے، پوتن نے کہا کہ روس مزید شینک میزائل بنانا شروع کر رہا ہے۔ روسی صدر نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا کہ دنیا میں کسی کے پاس ایسا ہتھیار نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جلد یا بدیر دوسرے سرکردہ ممالک بھی انہیں حاصل کر لیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ترقی کے مراحل میں ہیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اب یہ نظام ہے۔ اور یہ اہم ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کی ڈپٹی پریس سکریٹری سبرینا سنگھ نے تصدیق کی کہ روس کا جمعرات کو استعمال کیا جانے والا میزائل بین البراعظمی بیلسٹک میزائل قسم کا درمیانی فاصلے تک مار کرنے والا ایک نیا تجرباتی میزائل تھا۔ پنٹاگان کی ترجمان سنگھ نے کہا کہ یہ نئی قسم کی مہلک صلاحیت تھی جسے میدان جنگ میں لایا گیا تھا۔

۱۹۰۷ رکا قانون منسوخ، شریک حیات سے بے وفائی اب جرم نہیں رہی

نیویارک: امریکہ کی ریاست نیویارک میں اس پرانے قانون کو منسوخ کر دیا گیا ہے جس کے تحت شریک حیات سے 'بے وفائی' جرم کے زمرے میں آتی تھی۔ اس کا استعمال بہت کم دیکھنے میں آتا رہا تاہم اس کی زد میں آنے والے کو ایک بار کسی دوسرے شخص سے جنسی تعلق قائم کرنے پر تین ماہ کی جیل ہو سکتی تھی۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق نیویارک میں یہ قانون اس وقت منسوخ تصور کیا گیا جب گورنر کیتھی ہوچل نے اس حوالے سے ایک بل پر دستخط کیے۔ یہ قانون 1907 میں بنایا گیا تھا اور اس پر عملدرآمد کو مشکل تصور کیا جاتا تھا۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ ایسے حالات میں جب میں خوش قسمتی سے ایک شوہر کے ساتھ 40 سال سے پرمسرت ازدواجی زندگی گزار رہی ہوں، میرے لیے یہ خاصا مشکل تھا کہ جنسی تعلق کو جرم قرار نہ دینے والے بل پر دستخط کروں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میں جانتی ہوں کہ اکثر لوگوں کو پیچیدہ رشتوں سے پالا پڑتا ہے، ان معاملات کو انہیں انفرادی طور پر دیکھنا چاہیے نہ کہ ہمارا فوجداری نظام عدل ان کو دیکھے۔ آیئے اس فرسودہ قانون کو ہمیشہ کے لیے کتابوں سے ہٹا دیں۔ جنسی تعلق قائم کرنے پر بہت سی ریاستوں میں پابندی ہے اور اس کو دراصل علیحدگی کو مشکل بنانے کے لیے عائد کیا گیا تھا اور اس وقت اس کے لیے شریک حیات کی دھوکہ دہی کو ثابت کرنا واحد راستہ تھا۔ اس قانون کے تحت الزامات بہت ہی کم سامنے آتے رہے جبکہ اس کے تحت سزائیں بھی شاذ و نادر ہی ہوئیں۔ کچھ دوسری ریاستوں نے بھی حالیہ برسوں کے دوران جنسی تعلق کے حوالے سے قوانین کو منسوخ کیا ہے۔ نیویارک میں 'اڈلٹری' کی تعریف کچھ یوں ہے کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے سے اس وقت جنسی تعلق قائم کرے جب وہ شریک حیات رکھتا ہو اور دوسرا شخص بھی کسی کے ساتھ ریلیشن میں ہو۔ نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والے ایک آرٹیکل میں اس حوالے سے مزید بتایا گیا ہے کہ یہ قانون بننے کے کچھ ہفتے بعد استعمال کیا گیا تھا اور اس کے تحت ایک شادی شدہ مرد اور 25 سالہ خاتون کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ریاستی اسمبلی کے رکن چارلس لیوائن، جنہوں نے یہ بل پیش کیا، کا کہنا ہے کہ اس قانون کے تحت 1970 کے بعد سے درجنوں لوگوں پر الزامات لگے تاہم ان میں سے صرف پانچ کو ہی سزا مل سکی۔ جمعے کو اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ قوانین کا مطلب معاشرے کا تحفظ اور غیر سماجی رویوں کو روکنا ہوتا ہے اور نیویارک کا متذکرہ قانون اس مقصد کے ساتھ میل نہیں کھاتا تھا۔ اس قانون کا آخری استعمال 2010 میں دیکھنے میں آیا تھا جس میں ایک خاتون پر پارک میں جنسی سرگرمی کا الزام لگا تاہم بعد ازاں ایک درخواست کے بعد اس الزام کو نکال دیا گیا تھا۔ نیویارک 1960 میں بھی اس قانون کو ختم کرنے کے قریب اس وقت پہنچا تھا جب تعزیرات کے قواعد کا جائزہ لینے والے ایک کمیشن کی جانب سے کہا گیا تھا اس کو نافذ کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ 1965 میں نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والے مضمون کے مطابق اس وقت تمام قانون ساز ابتدائی طور پر اس قانون کو ختم پر متفق تھے تاہم اس کو برقرار رکھنے کا فیصلہ اس وقت کیا گیا تھا جب ایک سیاست دان نے دلائل دیتے ہوئے کہا تھا کہ اس قانون کو منسوخ کرنے سے ایسا لگے گا کہ ریاست سرکاری طور پر دھوکہ دہی کی حمایت کرنے جا رہی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہندوستان کا آئین نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے: برلا

نئی دہلی: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ہفتہ کو کہا کہ ملک کا آئین نہ صرف ایک قانونی دستاویز ہے بلکہ یہ سماجی و اقتصادی تبدیلی کے لیے رہنما بھی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ "26 نومبر کو ہم آئین کو اپنانے کے 75 سال اور 10 ویں یوم دستور کا جشن منانے جا رہے ہیں۔ ان 75 سالوں کے دوران آئین نے ہماری جمہوریت کو سہارا دیا اور اسے مضبوط کیا اور آج جمہوریت ہمارے طرز زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ آئین میں درج اپنے فرائض کو پورا کریں اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اپنی پوری طاقت سے لگ جائیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف ہر فرد کا اجتماعی تعاون ہی ہندوستان کی تعمیر نو کو یقینی بنائے گا۔ مسٹر برلا او پی جندال گلوبل یونیورسٹی میں آئین ہند کے موضوع پر منعقدہ قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس پروگرام میں قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے وزیر ارجن رام میگھوال اور لوک سبھا کے رکن نوین جندال سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ آئینی میوزیم کا قیام ایک اہم کام ہے جو آنے والی نسلوں کو ہمارے آئین بنانے کے عمل، اس کے مختلف پہلوؤں اور جمہوری بحث سے روشناس کرائے گا۔ میوزیم کے ذریعے یونیورسٹی نہ صرف موجودہ نسل کو بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی ملک کی جمہوری اقدار، ثقافت اور ورثے سے متاثر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین بنانے والوں نے ملک کو ایک ایسا آئین دیا ہے جو نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے لئے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ آنے والے یوم آئین کے بارے میں مسٹر برلا نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2015 میں یوم آئین کو ایک تاریخی قدم کے طور پر منانا شروع کیا تھا، تب سے ہندوستان کا ہر اسکول، کالج اور ادارہ اس دن کو یوم دستور منا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم دستور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہم آئین کی اقدار، نظریات کو یاد رکھیں، تاکہ ہم اپنی جمہوریت کو مزید با اختیار اور مضبوط بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لیے جمہوریت صرف ایک سیاسی ڈھانچہ نہیں ہے، بلکہ یہ ہمارے طرز زندگی، ہمارے خیالات اور ہمارے کام کاج کا حصہ ہے۔ ملک کے کئی تنوع کے باوجود جمہوریت نے ہمیں متحد رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم اس بات پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف سماجی اور اقتصادی تبدیلیوں کی رہنمائی کرتا ہے بلکہ پوری دنیا میں واسدھائیو کٹمبکم کے جذبے کو بھی پھیلاتا ہے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے اسمبلی انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کی اس موقع پر اجیت دادا پوار سے آج دیوگیری کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی گئی اور ان کا استقبال کیا گیا جس میں ایم ایل اے ادریس نائکواڑی، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، سانگلی کے سابق میئر ڈگ وجے سوریا ونشی موجود تھے۔

ضمنی انتخابات میں عوام نے نتیش حکومت کی ترقیاتی پالیسی پر مہر لگائی: امیش

پٹنہ: بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے اسمبلی ضمنی انتخاب میں چاروں سیٹوں پر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدواروں کی جیت کو تاریخی قرار دیا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بیلا گنج، امام گنج، رام گڑھ اور تراری کے لوگوں نے عزت مآب وزیر اعلی نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی ترقیاتی پالیسی پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ عوام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چاروں سیٹوں پر این ڈی اے کے امیدواروں کی جیت پچھلے 19 برسوں میں کئے گئے ان گنت ترقیاتی کاموں کی جیت ہے۔ مرکز اور ریاست میں ڈبل انجن والی این ڈی اے حکومت عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضمنی انتخابات میں این ڈی اے کو دیا گیا بھاری مینڈیٹ مودی-نتیش جوڑی کو نئی طاقت فراہم کرے گا۔ ریاستی صدر نے جے ڈی یو سمیت این ڈی اے کے تمام کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ این ڈی اے اتحاد کے تمام کارکنوں نے باہمی تال میل سے زمین پر بہترین کام کیا ہے۔ چاروں سیٹوں پر این ڈی اے کی زبردست جیت ہمارے مخلص اور وفادار کارکنوں کے پسینے کا نتیجہ ہے۔ این ڈی اے کے اتحاد کے سامنے انڈیا اتحاد پوری طرح سے ٹوٹ چکا ہے۔

مودی حکومت امداد باہمی کے ذریعے ملک کو خود کفیل بنانے کے لیے کام کر رہی ہے: امت شاہ

نئی دلی: مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر جناب امت شاہ نے نئی دہلی میں نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) کی 91 ویں جنرل کونسل میٹنگ سے خطاب کیا۔ اس موقع پر جناب امت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کوآپریٹو سیکٹر کے ذریعے کروڑوں کسانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت امداد باہمی پر مبنی تحریک کے ذریعے ملک کے شہریوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے پرعزم ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ مودی حکومت امداد باہمی کے ذریعے ملک کو خود کفیل بنانے کے لیے کام کر رہی ہے اور اس سمت میں این سی ڈی سی کا اہم کردار ہے۔ مرکزی وزیر برائے امداد باہمی نے لاکھوں کوآپریٹو کی زندگیوں کو بدلنے میں اس کے اہم رول پر زور دیتے ہوئے کوآپریٹو تحریک میں این سی ڈی سی کے تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ این سی ڈی سی کی کامیابی نہ صرف اس کے 60,000 کروڑ روپے کی ادائیگی سے تجاوز کر جانے سے ظاہر ہوتی ہے، بلکہ دیہی معیشت اور بڑے پیمانے پر کوآپریٹو سیکٹر پر بھی مثبت اثر ڈالنے کی اپنی اہلیت سے ظاہر ہوتی ہے۔ سفید انقلاب 2.0 کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جناب امت شاہ نے کہا کہ شمال مشرقی ریاستوں میں دودھ کوآپریٹو یونینوں کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔ انہوں نے دودھ پیدا کرنے والوں کی انجمنوں کے قیام کے لیے این ڈی ڈی بی اور این سی ڈی سی کے درمیان تعاون کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ جناب شاہ نے کہا کہ ان تنظیموں کو این ڈی ڈی بی کے زیر نگرانی دودھ کی پیداوار کے ابتدائی مرحلے میں مالی مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف سفید انقلاب کو آگے بڑھائے گا بلکہ قبائلی برادریوں اور خواتین کو با اختیار بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر جناب امت شاہ نے کہا کہ ایپ پر مبنی کیب کوآپریٹو سوسائٹی سروس قائم کرنے کی ضرورت ہے، جو اس بات کو یقینی بنائے گی کہ منافع براہ راست ڈرائیوروں میں تقسیم کیا جائے۔ انہوں نے کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مربوط کرنے میں نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس کے اہم کردار پر بھی زور دیا اور پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو مضبوط کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ امداد باہمی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ این سی ڈی سی اور امداد باہمی کی وزارت ان کوششوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ جناب امت شاہ نے ایک جامع پانچ سالہ منصوبہ بنانے کی تجویز بھی پیش کی، جس کا مقصد شوگر ملوں کی مالی صلاحیت کو بڑھانا ہے، جس میں ان کی فنڈنگ کو 25,000 کروڑ روپے تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ اس اسٹریٹجک اقدام سے چینی کی صنعت کی ترقی اور پائیداری میں اضافہ متوقع ہے اور بہتر مالی استحکام کو یقینی بنایا جائے گا اور اس شعبے کی طویل مدتی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اوڈیشہ، آندھرا پردیش اور کیرالہ جیسی ساحلی ریاستوں میں گہرے سمندری ٹرالر کو تلاش کرنے کو بھی کہا۔

اردو کارواں دس روزہ ادبی تعلیمی و ثقافتی پروگرام

ممبئی: اردو کارواں 2017ء اپنی تشکیل سے لے کر اب تک تعلیمی اداروں میں بالخصوص مسلسل فروغ اردو کے تعلق کوشاں ہے۔ یوں تو سال بھر اردو کارواں کے پروگرام ہوتے رہتے ہیں مگر عشرہ اردو (دس روزہ ادبی تعلیمی و ثقافتی پروگرام کا سلسلہ) اس کا خاصہ ہے۔ اردو کارواں (ممبئی و اورنگ آباد) کے آٹھویں عشرۂ اردو کے پروگرام کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

پہلا دن: 26 نومبر (منگل) پروگرام: افتتاحی تقریب مذاکرہ و تمثیلی مقابلہ برائے ڈی-ایل-ایڈ و جونیئر کالج (ممبئی و تھانہ اضلاع) مقام: احمد زکریا ہال، انجمن اسلام، سی ایس ٹی، ممبئی۔ وقت: صبح 11 بجے مذاکرہ بعنوان: اردو زبان ضرورت، اہمیت اور افادیت۔ صدارت: پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی (صدر انجمن اسلام) مہمان خصوصی: شاہد لطیف (مدیر روزنامہ انقلاب)

دوسرا دن: 28 نومبر (جمعرات) پروگرام: بیت بازی برائے جونیئر و ڈی-ایل-ایڈ کالج (ممبئی و تھانہ اضلاع) مقام: انجمن اسلام اکبر پیر بھائی کالج، مولانا شوکت علی روڈ، دوٹانکی، ممبئی وقت: صبح 11 بجے

تیسرا دن: 30 نومبر (سنیچر) پروگرام: ادبی Reel مقابلہ (یہ مقابلہ آن لائن ہوگا) وقت: شام 5 بجے

چوتھا دن: 1 دسمبر (اتوار) پروگرام: غزل گوئی مقابلہ برائے شعراء کرام (بزم یاران ادب کے اشتراک سے) مقام: اسلامک ایجوکیشن سینٹر (ایس آئی او آفس)، پہلا منزلہ، کرلا نرسنگ ہوم، پائپ روڈ، نزد مرکز مسجد، کرلا (ویسٹ)، ممبئی وقت: شام 4 تا شب 8 بجے

پانچواں دن: 2 دسمبر (پیر) پروگرام: افسانچہ (منی کہانی) گوئی مقابلہ برائے جونیئر و ڈی-ایل-ایڈ کالج (ممبئی و تھانہ اضلاع) مقام: بی-ایم-سی آر-سی امام باڑہ ڈی-ایل-ایڈ کالج، نزد صابو صدیق ہاسپٹل، بالمقابل مغل مسجد (مسجد ایرانیان)، امام باڑہ، ممبئی قریبی لوکل ریلوے اسٹیشن: سینڈھرسٹ روڈ وقت: صبح 11 بجے

چھٹا دن: 4 دسمبر (بدھ) پروگرام: تقریری مقابلہ برائے نہم و دہم جماعت (صرف بی-ایم-سی کے اسٹوڈنٹس کے لیے) مقام: بی ایم سی ونوبا بھاوے نگر میونسپل اسکول، ایل آئی جی کالونی روڈ، کرلا (ویسٹ) وقت: صبح 10 بجے

ساتواں دن: 5 دسمبر (جمعرات) پروگرام: مونو ایکٹنگ برائے ڈی-ایل-ایڈ و جونیئر کالج (ممبئی و تھانہ اضلاع) مقام: بی-ایم-سی آر-سی ڈی-ایڈ کالج، ماہم (مغرب)، نزد درگاہ، ممبئی وقت: صبح 11 بجے

آٹھواں دن: 7 دسمبر (سنیچر) پروگرام: مشاعرہ مقام: اسلام جمخانہ، مرین لائنز (ویسٹ)، ممبئی وقت: شام 6:30 بجے

نواں دن: 8 دسمبر (اتوار) پروگرام: آل مہاراشٹر مقالہ خوانی مقابلہ (مقالہ آن لائن گوگل میٹ پر ہوگا) وقت: دوپہر 3 بجے

دسواں دن: 9 دسمبر (پیر) پروگرام: اختتامی تقریب اور تقسیم انعامات مقام: خلافت ہاؤس، موتی شاہ لین، بائیکلہ (ایسٹ)، ممبئی وقت: صبح 11 بجے اردو کارواں کے ذمہ داران نے محبان اردو حضرات سے تمام پروگرام میں شرکت کرنے کی گزارش کی ہے۔ شکریہ الداعی: فرید احمد خان (صدر اردو کارواں ممبئی و اورنگ آباد)

اپنے کردار کو سماج کی بھلائی کے لیے وقف کریں

جمعیۃ یوتھ کلب کے زیر اہتمام بھارت اسکاؤٹ اینڈ گائیڈس کی سہ روزہ تقریب میں مولانا محمود اسعد مدنی کا نوجوانوں سے خطاب

نئی دہلی ۲۳ رنومبر: بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس کے ۷۵ ویں یوم تاسیس پر جمعیۃ یوتھ کلب کے زیر اہتمام مدنی یوتھ سینٹر کینڈی کی دیوبند میں سہ روزہ تقریب منعقد ہوئی جس میں یوپی، راجستھان، میوات کے مختلف اضلاع سے 813 اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس شریک ہوئے۔ خاص بات یہ رہی کہ 104 گائیڈس (خواتین ونگ) نے بھی پردہ میں رہ کر ایگزیبیشن میں دستی ہنرمندی اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے دوران مختلف قسم کے مقابلے بھی منعقد کیے گئے جن میں رنگوں کی شناخت اور نقشے کی مدد سے راستے کی تلاش، فاصلے اور بلندی کا اندازہ اور دیگر عملی مہارتیں شامل تھیں۔ ٹینٹ پچنگ، کلر پارٹی، مارچ پاسٹ، فرسٹ ایڈ، فزیکل ڈسپلے، کیمپ کرافٹ، کیمپ فائر کی نمائشوں نے سبھوں کو حیران کر دیا۔ آخری تقریب میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی، ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی، ہرجیندر رسنگھ ایس ٹی سی ناردن ریلوے، محمد یامین ناردن ریلوے، کپل کمار اے ایل ٹی ناردن ریلوے سمیت جمعیۃ اور بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس کے کئی اہم ذمہ داران شریک ہوئے۔ اس موقع پر اپنے کلیدی خطاب میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے نوجوانوں کو ملک و ملت کا مستقبل بتاتے ہوئے کہا کہ اگر وہ مضبوط ہوں گے تو ہم سب مضبوط ہوں گے اور اگر وہ کمزور ہوں گے تو ہم سب کمزور ہو جائیں گے۔ اس لیے یہ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی طاقت، صلاحیت اور کردار کو اس نہج پر لے جائیں کہ دوسروں کے لیے مثال بن سکیں۔ ہم ایسے وقت میں جی رہے ہیں جہاں چیلنجز بھی ہیں اور مواقع بھی۔ یہ وقت اپنی سوچ، عمل اور کردار کو بہتر کرنے کا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ تعلیم ہماری ترقی کی بنیاد ہیں، یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنی اولاد کو بہتر انسان اور مسلمان بنانے کے لیے انہیں علم کی روشنی سے منور کریں اور ان کی اعلیٰ تربیت کریں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیم ہے کہ ہماری زندگی دوسروں کے لیے وقف ہو۔ یہ وقت انفرادی ذمہ داریوں سے آگے بڑھ کر اجتماعی ذمہ داریوں کو نبھانے کا ہے۔ میں خاص طور پر اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ علم حاصل کریں، اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں اور معاشرے کی بہتری کے لیے کام کریں۔ انھوں نے جمعیۃ کے کارکنان و خدام سے کہا کہ قریب کے علاقہ کا کوئی محلہ اور بستی ایسی نہ رہے جہاں اس مہم کی خوشبو نہ پہنچے۔ ہمیں جمعیۃ یوتھ کلب کی اس مہم سے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ جوڑ کر اس فیض کو عام کرنا ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ نوجوانوں کو ملک و ملت کے لیے مفید بنانے کی ہماری یہ جدوجہد جاری رہے گی اور جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہمیں روک دیں گے، ان کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ہم نوجوانوں کو ماحولیات، صفائی اور پانی کے تحفظ جیسے اہم مسائل کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ ہم انسانیت کی مشترکہ ذمہ داریوں کی تکمیل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا نہ کر سکے تو ہماری زندگی بے معنی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کے حوصلے اور جوش کی ستائش کی اور کہا کہ اسے خدمت خلق اور تعمیر ملت کے لیے صرف کریں۔ اس پروگرام میں بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے ذمہ داروں نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے نوجوانوں کی پرفارمنس کی ستائش کی اور کہا کہ جمعیۃ یوتھ کلب ہماری ساری ٹیموں میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ جمعیۃ یوتھ کلب کے سکریٹری قاری احمد عبداللہ رسول پوری نے بتایا کہ جمعیۃ یوتھ کلب اس وقت 37 اضلاع میں فعال طور پر کام کر رہی ہے جس کے تحت ہنوز 28 ہزار سے زائد نوجوان تربیت پا چکے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے شرکاء کو اکابر کے ناموں سے منسوب کر کے 84 ٹینٹوں کو سات زونز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ زون نمبر 1 حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ، زون نمبر 2 حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ، زون نمبر 3 حضرت فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ، زون نمبر 4 ہردے ناتھ کنجرو (یکے از بانیان بھارت اسکاؤٹس)، زون نمبر 5 حضرت مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمن سیوہارویؒ، زون نمبر 6 لارڈ بیڈن پاویل (بانی اسکاؤٹنگ)، زون نمبر 7 ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے ناموں سے منسوب کیا گیا۔ اسی طرح ایگزیبیشن ہال کو 'مفتی کفایت اللہ ایگزیبیشن' ہال کا نام دیا گیا۔ اس موقع پر پرفارمنس کی بنیاد پر جمعیۃ یوتھ کلب امروہہ نے پہلی پوزیشن جب کہ جمعیۃ یوتھ کلب ہاپوڑ نے دوسری پوزیشن اور جمعیۃ یوتھ کلب مظفرنگر نے تیسری پوزیشن حاصل کی جن کو صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی اور ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کے ہاتھوں مومنٹو اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر جمعیۃ یوتھ کلب بنارس کے حافظ عبید اللہ اور محمد رضوان کو شیلڈ سے نوازا گیا۔ پروگرام میں دیگر شرکاء میں ذہین احمد مدنی دیوبند، مولانا غیور قاسمی، صاحبزادہ محترم صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید حسین احمد مدنی، حافظ قاسم باغپت، مفتی اویس اکرم بجنور، حافظ فرقان اسعدی، مولانا جمال الدین قاسمی، قاری ذاکر حسین مظفرنگر اور ان کی پوری ٹیم، مولانا موسیٰ قاسمی مظفرنگر، مولانا تحسین شاملی، قاری محمد جعفر، مولانا ارشد، مولانا محمود دیوبند، حاجی محمد زید، قاری محمد جعفر کھوڈہ، وغیرہ موجود رہے۔ نظامت کے فرائض جمعیۃ یوتھ کلب کے سکریٹری مولانا قاری احمد عبداللہ اور ماسٹر سلیم تیاگی نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ اس تقریب کے کنوینر اور سکریٹری جمعیۃ علماء اترپردیش ذہین احمد نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر جمعیۃ یوتھ کلب کے 28 اسٹاف اور دیگر رضا کاروں نے شب و روز محنت کی۔ ڈی او سی سلیم تیاگی اور آشکارہ خاتون کو مبارک بادی پیش کی گئی۔

جالندھر میں بھتہ خوری کا ملزم گرفتار

جالندھر: پنجاب میں جالندھر دیہی پولیس نے ایک بدنام زمانہ بدمعاش کو گرفتار کیا ہے جس نے لارنس بشنوئی گینگ سے تعلق ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے ایک خاندان سے 30 لاکھ روپے بٹورنے کی کوشش کی۔ ملزم سال 2021 سے گرفتاری سے فرار تھا۔ جالندھر دیہی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہرکمل پریت سنگھ کھکھ نے ہفتہ کے روز کہا کہ نکودر پولیس نے گہری تفتیش اور نگرانی کے بعد یہ اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ ایس ایس پی نے انکشاف کیا کہ "یہ معاملہ ستمبر 2021 کا ہے، جب ملزم نے لارنس بشنوئی گینگ سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے رانو کی بیوی درشن لال کو واٹس ایپ کال کی، اور 30 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا اور اس کے بیٹے شیر کمار کو جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس معاملے میں گینگ کے پانچ دیگر ارکان کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت وشال سبھروال عرف بھر تھو ولد جنگ بہادر ساکن محلہ رشی نگر نکودر کے بطور ہوئی ہے۔ مسٹر کھکھ نے کہا کہ اس معاملے میں پانچ دیگر ملزمین انکش عرف بھیا، محمد یاسین اختر عرف جیسی، گگندیپ سنگھ عرف ببو، روہت اور کرنیل سنگھ عرف بوبی کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم سنگین مجرمانہ تاریخ رکھتا ہے اور اسے مزید تفتیش کے لیے پولیس ریمانڈ پر عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

محکمہ ڈاک جادوگروں کے شو اور خط لکھنے کے مقابلے کے ذریعے لوگوں کو اسکیموں کے بارے میں جانکاری دے رہا ہے

نئی دہلی: ہندوستانی محکمہ ڈاک یہاں بھارت منڈپم میں منعقد 43 ویں ہندوستان بین الاقوامی تجارتی نمائش کے دوران جادوگروں کے شو اور خط لکھنے کے مقابلے کے ذریعے زائرین کو مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کر رہا ہے۔ ہفتہ کے روز ترقی یافتہ ہندوستان کے موضوع پر بھارت منڈپم کے ہال نمبر 3 میں قائم انڈین پوسٹل پویلین میں زائرین کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ یہاں ایک جادوگر کرتب دکھانے کے بعد لوگوں کو انوکھے انداز میں بدلتے ہوئے پوسٹل سسٹم اور اس کی اسکیموں کے بارے میں معلومات دے رہا تھا اور دیکھنے والے بھی اسے توجہ سے سن رہے تھے۔ اس دوران ہندوستانی پوسٹ کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، شاجد وکاس نے یو این آئی کو بتایا کہ "بھارتی پوسٹل سسٹم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس نے اب مکمل طور پر ڈیجیٹل شکل اختیار کر لی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بدلتے ہوئے پوسٹل سسٹم اور اس کی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ اس کے لیے ہم نے یہاں سات ڈیسک قائم کیے ہیں - آدھار ڈیسک، ملٹی پرپز ڈیسک، سیونگ بینک، بال آدھار، ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (ڈی ایل سی) ڈیسک اور فلیٹلی ڈیسک، جہاں آنے والے پوسٹل کے بدلے ہوئے نظام کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اس کی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

ضمنی انتخاب میں شاندار کامیابی کے بعد ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی نے عوام کا شکریہ ادا کیا

کلکتہ: مغربی بنگال میں ضمنی انتخاب میں تمام 6 سیٹوں پر جیت حاصل کرنے کے بعد ممتا بنرجی نے ریاست کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کے نتیجے میں انہیں آنے والے دنوں میں عوام کے لیے کام کرنے کا مزید حوصلہ ملے گا۔ ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بندو پادھیائے نے بھی لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان دونوں نے نام لیے بغیر بی جے پی کو زمیندار کہہ کر طنز کیا۔ ضمنی انتخاب کے نتائج کے بارے میں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ممتا بنرجی نے لکھا ہے کہ میرے دل کی گہرائیوں سے، میں ماں کی مٹی کے لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ آپ کی محبت ہمیں مستقبل میں مزید فعال طریقے سے کام کرنے کی ترغیب دے گی۔ عوام ہماری امید ہیں۔ ہم سب عام لوگ ہیں۔ یہ ہماری پہچان ہے۔ ترنمول کانگریس پہلے بھی کئی بار بی جے پی کو زمیندار کہہ چکی ہے۔ ہم زمیندار نہیں ہیں۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا ہے کہ ترنمول کانگریس کے امیدواروں کو تمام چھ ضمنی انتخابی سیٹوں پر جیتنے پر مبارکباد۔ ترنمول کانگریس نے میڈیا اور کلکتہ ہائی کورٹ کے ایک حصے اور جاگیرداروں کے ذریعے بنگال کی بے عزتی کرنے کے بیانیے کو تباہ کر دیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے مداری ہاٹ کے لوگوں کا الگ سے شکریہ ادا کیا۔ اس حلقے پر بی جے پی کا قبضہ تھا۔ ترنمول کانگریس نے اسے ضمنی انتخاب میں چھین لیا۔ ابھیشیک نے کہا کہ "مداری ہاٹ کے لوگوں کا خصوصی شکریہ۔ آپ نے ہمیں پہلی بار آپ کی خدمت کا موقع دیا ہے۔ میں مغربی بنگال کے لوگوں کے سامنے جھکتا ہوں کہ انہوں نے بنگالی مخالف کو جمہوری طریقے سے شکست دے کر ہم پر اعتماد کیا۔ حکمران جماعت کے پاس ضمنی انتخابات میں جیت کی ہوا پہلے ہی موجود ہے۔ سیتائی، نیہاٹی اور ہاروا میں ترنمول کی جیت تقریباً یقینی تھی۔ تاہم، ترنمول کے امیدوار جے پرکاش ٹوپو نے شمالی بنگال کے مداریہاٹ میں، جس پر بی جے پی کا قبضہ ہے، 28 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ سیتائی میں سنگیتا رائے، نیہاٹی میں سنتھ ڈے اور ہروا میں شیخ ربیع الاسلام نے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی ہے۔

کانگریس نے بی جے پی پر لگایا مہاراشٹر میں داؤ پیچ کے استعمال کا الزام

نئی دہلی: مہاراشٹر اور جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب کا نتیجہ آج برآمد ہوا جس میں انڈیا اتحاد کے لیے 'کہیں خوشی، کہیں غم' والا ماحول دیکھنے کو ملا۔ ایک طرف جھارکھنڈ میں جہاں انڈیا اتحاد نے ایک بار پھر حکومت سازی کی طرف قدم بڑھا دیا ہے، وہیں مہاراشٹر میں مہایوتی کی کارکردگی نے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ مہاراشٹر میں مہایوتی نے 288 اسمبلی سیٹوں میں 230 سے زائد پر برتری حاصل کر لی ہے اور بی جے پی تن تنہا 132 سیٹوں پر سبقت بنائے ہوئے ہے۔ اس نتیجہ پر کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈران پون کھیڑا اور جئے رام رمیش نے آج پریس کانفرنس کر اپنی بات میڈیا کے سامنے رکھی اور کہا کہ مہاراشٹر میں لیول پلیئنگ فیلڈ کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی گئی ہیں۔ پون کھیڑا نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ جب مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخاب مودی جی کے نام پر لڑا گیا تو بی جے پی کی کارکردگی انتہائی خراب رہی تھی۔ چند ماہ بعد ہی اسمبلی کی 148 سیٹوں میں سے بی جے پی کو 132 سیٹوں پر جیت مل رہی ہے، یہ نتیجہ کیسے ممکن ہے۔ یہ اسٹرائیک ریٹ یقین کرنے لائق نہیں ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہریانہ میں بھی ایسا ہی دیکھنے کو ملا تھا۔ لوک سبھا انتخاب جب مودی جی کے نام پر لڑا گیا تو بی جے پی کی کارکردگی خراب تھی، پھر ہریانہ اسمبلی انتخاب میں بی جے پی نے حیران کرتے ہوئے اکثریت حاصل کر لی۔ کیا اس کا مطلب یہ سمجھا جائے کہ لوگ مودی جی کے خلاف ہیں، لیکن بی جے پی کی ریاستی لیڈرشپ کو پسند کرتے ہیں۔ پون کھیڑا نے کہا کہ دراصل بی جے پی کو جہاں سے فائدہ نظر آتا ہے، وہاں 'کھیل' کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتی۔ ایسا ہی ہریانہ میں ہوا تھا اور مہاراشٹر میں بھی ایسا ہی محسوس ہو رہا ہے۔ انھوں نے اس کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی کو کھیل ہی کرنا ہوتا تو جھارکھنڈ میں بھی وہ جیت جاتی۔ لیکن یہاں سمجھنا ضروری ہے کہ جہاں بی جے پی کو بڑا فائدہ لینا ہوتا ہے سارے داؤ پیچ وہیں کھیلے جاتے ہیں۔ باقی جگہ لیول پلیئنگ فیلڈ چلنے دی جاتی ہے۔ جہاں (جھارکھنڈ) لیول پلیئنگ فیلڈ ہوتی ہے وہاں کے نتائج آپ کے سامنے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ہمارے لیے فکر کی بات یہ ہے کہ ہم لگاتار الیکشن کمیشن سے شکایت کر رہے ہیں، لیکن اس کا درست جواب نہیں مل رہا۔ ہم نے مہاراشٹر کی ایک لسٹ بھیجی تھی جس میں ووٹرس کے ناموں کو کاٹے جانے کا تذکرہ تھا، اس کا جواب نہیں ملا۔ (ہریانہ انتخاب میں) ای وی ایم کی 99 فیصد بیٹری سے متعلق بھی شکایت کی، لیکن اس پر بھی صحیح جواب نہیں ملا۔ پون کھیڑا کا کہنا ہے کہ جس ملک میں بچوں کے پیپر لیک ہو جاتے ہیں وہاں کیا آنکھ بند کر کے ای وی ایم پر بھروسہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے جب ہم بار بار انتخابی عمل کی بات کرتے ہیں، ای وی ایم کی شفافیت کی بات کرتے ہیں، 99 فیصد بیٹری کی بات کرتے ہیں تو انتخابی عمل اور جمہوریت کو مزید مضبوط کرنے کی بات کرتے ہیں۔ کھیڑا نے کہا کہ آپ جھارکھنڈ کا نتیجہ دکھا کر ہمارا منہ بند نہیں کر سکتے۔ کیا سوال پوچھنے پر خاموشی اختیار کر انتخابی کمیشن خود کو بچا سکتا ہے؟ کیا خاموش رہنا کوئی جواب ہوتا ہے؟ انھوں نے عزم ظاہر کیا کہ ملک کی سب سے پرانی پارٹی کی حیثیت سے اور اہم اپوزیشن پارٹی کی حیثیت سے اپنی یہ ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ ضروری سوالات، جو کہ بی جے پی کو بہت پریشان کرتے ہیں، ہم اٹھائیں گے۔ کیونکہ ہمیں آنے والی نسلوں کی فکر ہے، ہمیں جمہوریت کی فکر ہے۔ جئے رام رمیش نے کہا کہ مہاراشٹر کے بارے میں کوئی دو رائے نہیں ہو سکتی کہ ہدف طے کر کے 'لیول پلیئنگ فیلڈ' کو بگاڑا گیا ہے۔ یہ انتخابی نتائج 'عجیب' اور 'ناقابل یقین' ہیں۔ ہمارے لیے یہ انتہائی حیرت انگیز ہیں۔ بلکہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ جو انتخابی نتیجہ سامنے آیا ہے وہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ لوک سبھا انتخاب میں جو جو ہمارا ایجنڈہ تھا، ہم نے جو ایشوز اٹھائے تھے اس سے پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ جو سوچ رہے ہیں کہ مہاراشٹر کا نتیجہ ہمارے ایجنڈے کی شکست ہے، وہ غلط ہیں۔ ہم معاشی نابرابری، سماجی پولرائزیشن، آئین کا تحفظ، ذات پر مبنی مردم شماری اور یہ موڈانی گھوٹالے کا ایشو اٹھاتے رہیں گے، یہ آج بھی اتنی ہی اہمیت رکھتے ہیں جتنے لوک سبھا انتخاب میں رکھتے تھے۔

بقیہ: مہاوکاس اگھاڑی کی شکست......

کانگریس کی حکمرانی والی کرناٹک اور تلنگانہ حکومتوں کی مثال دیتے ہوئے، کانگریس کی حکومت والی ریاستوں میں اس اسکیم کو نافذ کرنے میں ناکام رہنے کا الزام لگاتے ہوئے، بہت زیادہ مہم چلائی۔ اس لیے کہا جا رہا ہے کہ لاڈکی بہین یوجنا مہایوتی کے لیے فیصلہ کن بن گئی ہے، ذات پات اور مذہب کے مسائل نے بھی اسمبلی انتخابات میں کردار ادا کیا۔ اس میں اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے مہاراشٹر میں "بٹیں گے تو کٹیں گے" کے نعرہ کا اعلان کیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے "ایک ہے تو سیف ہے" کا اعلان کیا۔ ان نعروں نے ریاست میں ہلچل مچا دی۔ دوسری طرف مہاوکاس اگھاڑی نے اس کے خلاف کوئی مناسب جواب نہیں دیا۔ ان اعلانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں میں ہندو ووٹر ذات پات کی بنیادوں پر مہایوتی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی کے خلاف مہم چلاتے ہوئے مہایوتی نے ادھو ٹھاکرے پر "ووٹ جہاد" کا الزام لگایا تھا۔ ساتھ ہی نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا تھا کہ اگر مہاوکاس اگھاڑی ووٹ جہاد کر رہی ہے تو ہمیں مذہبی جنگ کرنی پڑے گی۔ اس لیے مہاراشٹر کی سیاست میں مہابھارت کا مذہبی جنگ کا رنگ دیا گیا۔ اس لیے یہ اعلانات انتخابات میں اہم ہو گئے ہیں، منوج جارنگے نے مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر زور دیا تھا۔ اس کی وجہ سے کہیں نہ کہیں یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ مراٹھا ووٹر مہایوتی سے دور ہو جائیں گے۔ تاہم، مہایوتی کو تشویش ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے: بھارتیہ جنتا پارٹی او بی سی ووٹوں کو کیسے متحد کرے گی؟ اس کا خیال رکھتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ انتخابی دور میں بی جے پی نے ریاست کے تقریباً تمام حلقوں میں او بی سی تنظیموں کے قائدین کی میٹنگیں کر کے رائے کے پولرائزیشن سے بچنے کا پورا خیال رکھا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس الیکشن میں مادھو پیٹرن بھی اہم تھا کہ لوک سبھا انتخابات میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ زیادہ سرگرم نہیں تھی۔ اس میں بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے خلاف بیان دیا تھا۔ اس کا بھی خوب چرچا ہوا۔ تاہم اس کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے درمیان ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس کے بعد اس اسمبلی انتخاب میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ بھی سرگرم نظر آئی۔ اس میں خاص طور پر سنگھ پریوار کی تمام تنظیموں نے متحد ہو کر جاگ رہو مہم کو نافذ کی۔ زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی اپیل کی گئی۔ شہروں میں اسے زبردست ردعمل ملا۔ لوک سبھا نتائج میں جھٹکے کے بعد دیکھا جا رہا ہے کہ بی جے پی کی مائیکرو پلاننگ کا بھی فائدہ ہوا ہے۔